

# کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے درمیان کیا فرق ہے؟

”پورے اختیار کیساتھ“  
پوپ لا خطا ہے

”صرف کتابِ مقدس“  
کتابِ مقدس ہمارا واحد اختیار



دان ویکوائیر

2021

## 2 .

### موضوعاتی فہرست

- 4 کیتھولک اور پروٹسٹنٹ میں فرق کیا ہیں
- 7 آرتھوڈکس اور کیتھولک میں کیا فرق ہے
- 9 پوپ کے لاطنوں اور اختیار میں فرق
- 11 خُدا بطور مُعاف کرنے والا بمُقابلہ سزا دینے والا
- 11 عملی اور انتظامی میں فرق
- 11 یسوع کی پیدائش کی بابت فرق تاریخیں
- 12 کابنوں کے بیاہ کے بارے میں فرق
- 12 ہیپتسمہ کے بارے میں فرق
- یونانی بمُقابلہ لاطینی
- 12 مُجسمے اور تصاویر
- نئے عہد نامہ کے مُطابق کیتھولک اور پروٹسٹنٹ میں کیا فرق ہیں
- 17 ہشپوں کے اختیارات
- 18 پاپائی مسئلہ
- 19 نوزائیدوں کا ہیپتسمہ۔
- 20 ایک فرق ہیپتسمہ
- 21 مذہبی رسومات
- فرشتوں، مُقدسوں، تصاویر، مُجسموں اور علامتوں میں فرق
- 22 مذہبی بُت پرستی
- 22 مُقدسین کی تکریم و جلال
- 26 مُردوں کے لئے دُعا
- 26 ریاستی مذہب
- 27 کابن کو بیاہ سے ممانعت

### 3 .

## موضوعاتی فہرست

- 27 ماں مریم کے کردار اور شناخت میں فرق
- 29 مریم بطور ”خُدا کی ماں“
- 33 مریم بطور ”درمیانی“، ”وکیلہ“ اور ”دفاع کرنے والی“
- 35 مریم بطور آسمان کی ملکہ
- 41 مریم کی پیدائش کو گناہ سے پاک دیکھا جانا
- 45 مریم کا جسمانی طور پر آسمان پر اُٹھایا جانا اور مدح سرائی
- 48 مریم کو بطور دائمی کنورای دیکھا جانا
- 48 کابنوں سے اعتراف
- 52 کتابِ مُقدس میں غیر الہامی کتابوں کا اضافہ
- 58 اعراف کی تعلیم
- 67 پوپ کے پیروں کا بوسہ لینا
- 67 روزے کو لازم ٹھہرانا
- 69 رٹائی دُعائیں
- 72 تبدل
- 73 عشاہی رباتی کی ممانعت
- 73 لوگوں سے کتابِ مُقدس کو چھپانے کی کوشش
- 75 کتابِ مُقدس کے تراجم کی ممانعت
- 81 کتابِ مُقدس پر حملے
- 82 روایات کی کتابِ مُقدس سے مساوات
- 86 کلیسیا کو تقسیم کرنا
- 87 پروٹسٹنٹوں پر لعنت کرنا
- 88 ہمارا صرف ایک باپ ہے
- 94 جنسی بدکاری

## کیتھولک اور پروٹسٹنٹ میں کیا فرق ہیں؟

انقرہ میں ہمارے بائی کینٹ پروٹسٹنٹ کلیسیا میں تقریباً ہر ہفتے کوئی نہ کوئی سوال پوچھتا ہے: ”کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں کیا فرق ہیں؟“ پس، پھر کیا فرق ہیں، یہ کیسے شروع ہوئیں اور لوگ ان سے کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟

1975 میں ، میں نے ویٹی کن کا دورہ کیا - ویٹی کن میں وہاں ایک ”سیمینری“ ہے اور یہ اسکول رومن کیتھولک کلیسیا کا اہم تعلیمی مرکز سمجھا جاتا ہے۔ اس اسکول کا دورہ کرتے ہوئے ، میں نے ایک طالب علم سے بات کی اور اُس سے ایک سوال پوچھا: ”آپ اس اسکول میں کیا تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟“ اُس نے جواب دیا: ”جناب، ہم یہاں کیتھولک کلیسیا کی تاریخ کا مطالعہ کر رہے بینیز پاپائے اعظم کے قوانین، کلیسیا کے دستور اور روایات، اُس کی رسوماتی تقریبات اور وغیرہ وغیرہ“ پس میں نے پوچھا: ”آپ بائبل کی بابت کیا پڑھ رہے ہیں؟“ جواب میں اُس نے کہا: ”ہم یہاں بائبل کی تعلیم حاصل نہیں کر رہے ہیں۔“

کیتھولک اور پروٹسٹنٹ میں یہ اہم فرق ہے - کیتھولک زیادہ روایات اور پوپ کے احکامات پر انحصار کرتے ہیں۔

## 5.

دوسری طرف پروٹسٹنٹ مُکمل طور پر صرف ”بائبل“ سے جڑے رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پروٹسٹنٹ اصلاح کاری کے اہم اصولوں میں سے ایک ”سولا سکرپچرا“ مطلب ”صرف کتابِ مُقدس“ تھا۔

اس کا مطلب ہے کہ یہ صرف ”خُدا کا کلام“ ہے جو اہمیت رکھتا ہے۔ پروٹسٹنٹ اپنے آپ کو بطور ”کتابِ مُقدس کے لوگ“ [اہل کتاب] مسیحی تصور کرتے ہیں؛ دوسری طرف کیتھولک اپنے آپ کو ایسے مسیحی تصور کرتے ہیں جو زیادہ تر ”روایات“ سے جڑے ہوئے ہیں۔ پروٹسٹنٹ کیلئے لوگوں کے کلام اور روایات کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی۔ اُن کیلئے خُدا کے الفاظ جو بائبل میں پائے جاتے ہیں وہ اہمیت کے حامل ہیں۔ اس لئے پروٹسٹنٹوں کیلئے کہانت کی کوئی جانشینی نہیں ہے۔ پروٹسٹنٹ خُود مسیح کو بطور کلیسیا کا سربراہ دیکھتے ہیں۔

افسیوں 23:5 --- مسیحِ کلیسیا کا سر ہے۔

”خُدا کیساتھ بات چیت ایمان کے وسیلہ سے کی جا سکتی ہے اور اُس کی کلیسیا اور شعور کی قُدرت ہر انفرادی دل میں بھری جا سکتی ہے؛ بائبل ہر ایک کیلئے قبلِ مُطالعہ ہے اور سمجھی جا سکتی ہے اور سب کیلئے قابلِ اطلاق ہے۔“ - مارٹن لوتھر

## 6.

جب فادر چارلس چنیکے نے تقریباً 50 برس بطور کیتھولک کاہن خدمت کے بعد، آخر کار فیصلہ کیا کہ ایک بات بائبل کا مطالعہ کیا جائے۔ تو وہ بہت حیران ہوا جب اُس نے بائبل کو پڑھا، کیونکہ اُس نے دیکھنا شروع کر دیا تھا کہ اُس کے درمیان میں بہت زیادہ فرق ہے جو کیتھولک کلیسیا کرتی ہے اور جو بائبل کہتی ہے۔

جب فادر چنیکے اپنے سے بالا تر کاہنوں سے ان عملی فرق کی نشاندہی کی، تو انہوں نے کہا، ”خاموش رہو، یہاں مسئلہ مت بناؤ، یا پھر تم پریشانی اُٹھاؤ گے۔“ لیکن یہ جواب اُس کیلئے تسلی بخش نہیں تھا اور کب اُس نے اور زیادہ ان فرق کے بارے میں شکایت کرنا شروع کی، تو اُسے آخر کار کیتھولک کلیسیا سے نکال باہر کیا گیا۔ اس کے بعد اُس نے اختتام ان کے درمیان فرق کے بارے میں ایک کتاب لکھنے کیساتھ کیا جو بائبل کہتی ہے اور جو درحقیقت کیتھولک کلیسیا کرتی تھی: روم کی کلیسیا میں یحیاس پرس۔ اس چھوٹے کتابچے میں زیادہ تر معلومات کیتھولک کلیسیا کے ”کینن [مذہبی]“ فیصلوں کے بارے میں تھی اور اس کی تاریخ اُس ماخذ سے لی گئی ہے۔

## کیتھولک اور آرتھوڈوکس کلیسیاؤں کے درمیان فرق

جیسے کہ جانا جاتا ہے کہ ابتدائی مسیحی کلیسیا کی دریافت پینتیکوسٹ کے دن یروشلیم میں ہوئی تھی، جب رُوح القدس جس کا مسیح نے وعدہ کیا تھا، ایمانداروں پر اُترا تھا۔ لیکن 70 عیسوی میں جب یروشلیم کو رومیوں نے تباہ کر دیا گیا تھا، تو یہ کلیسیائیں یورپ کے مغربی حصوں کے فاصلے تک بکھر گئی تھیں۔ (اعمال 8:1)

اُس وقت دُنیا میں نُمایاں سیاسی قوت رومی سلطنت تھی۔ پہلی تین صدیوں تک مسیحی متفرق بہاری دباؤ کے زیر اثر رہے، لیکن چوتھی صدی (312-313 عیسوی) کی ابتدا میں، رومی شہنشاہ کونسٹنٹائن کے حُکم پر، جس نے مسیحیت قبول کر لی تھی، مسیحیوں کو مُکمل آزادی دے دی گئی اور پس ظلم و ستم رُک گیا۔

ایم۔ ایس، 395 میں رومی سلطنت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی، قسطنطنیہ (استنبول) مشرق میں اور روم مغرب میں۔ مسیحیت، جو اُس وقت تک ارتقا نو کا آغاز کر چُکی تھی، اندرونی تقسیم کا تجربہ شروع کرتی ہے کہ مغربی بحث کرنے لگے کہ روم مذہبی مرکز ہونا چاہئے،

## 8 .

اور مشرقی قسطنطنیہ کو بطور مذہبی مرکز بنانے کی حمایت میں تھے۔

رومی کلیسیا کا پوپ جو رومی ریاست کی بدولت دن بدن زور پکڑتا جا رہا تھا ، اعلان کرتا ہے کہ وہ پولوس رسول کا خلیفہ ہے اور وہ کلیسیا کا واحد عالمگیر سربراہ اور پاپائے اعظم (باپ) ہے۔ جب پوپ نے کہا کہ قسطنطنیہ کے آبا کو اُس کے اختیار کو قبول کرنا چاہئے تو مشرقی کلیسیاؤں نے اُس کی مخالفت کی اور پھر وہاں تقسیم ہوئی۔ 1054 میں مغرب میں رومی کیتھولک کلیسیا اور مشرق میں آرتھوڈوکس ایک دوسرے سے کلیسیا الگ ہو گئے۔ لفظ آرتھوڈوکس کا مطلب ہے ”سچے“ اور اِس کا مطلب ہے وہ جو راست عقیدہ یا رائے رکھتے ہیں۔

تاہم آرتھوڈوکس اور کیتھولک کے درمیان کوئی نمایاں فرق نہیں ہیں، مذہبی اور الہیاتی تنازع، تاریخی ، انتظامی، سیاسی اور سماجی ثقافتی مباحثے کیتھولک اور آرتھوڈوکس کو تقسیم کرنے میں مؤثر رہے تھے۔ ہم دونوں گروہوں کے درمیان کچھ فرق کا یوں اندراج کر سکتے ہیں:

## پوپ کے لاختا ہونے اور اختیار میں فرق

1870 میں رومی کیتھولک کلیسیا نے الان کیا کہ پوپ لاخت ہے۔ (قوانین 749.1، 1404 اور 1442) کیتھولک اعتقاد رکھتے ہیں کہ پوپ زمین پر خُدا کی نمائندگی کرتا ہے۔ پوپ سے ایسی خصوصیات منسوب کی جاتی ہیں جیسے کہ ”لاختا ہونا“ اور غلطیوں سے آزاد۔

جب پوپ (ایکس کیتھیڈرا) اُس کی طاقت کی نشست سے بطور ایک اختیار بات کرتا ہے تو وہ کیتھولک کے نزدیک لاختا تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم، پروٹسٹنٹ اور آرتھوڈوکس اس نظریہ کی مخالفت کرتے ہیں۔ بائبل کے مطابق، ہر انسان جھوٹ بول سکتا ہے اور کوئی بھی کامل نہیں۔

### رومیوں 4:3

ہرگز نہیں۔ بلکہ خُدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔  
چنانچہ لکھا ہے کہ ”تُو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مُقدّمہ میں فتح پائے۔“

### اعمال 29:5

پطرس اور رسُولوں نے جواب میں کہا کہ ہمیں آدمیوں کے حُکم کی نسبت خُدا کا حُکم ماننا زیادہ فرض ہے۔



## 11.

### خُدا: معاف کرنا ، سزا دینا

❖ آرتھوڈوکس اور پروٹسٹنٹ میں ، خدا زیادہ تر ”محبت اور معاف کرنے والے“ کے طور پر سمجھا جاتا ہے ، اُسے ”جج کا کردار“ ادا کرنے کے مُخالف میں - یسوع کے کردار کو بطور معاف کرنے والے کو ترجیح دی جاتی ہے اور خدا کی تعریف ”محبت“ کے طور پر کی جاتی ہے۔

❖ کیتھولک نظریہ زیادہ تر قانون اور رومی سلطنت کے پرانے طرز فکر پر مبنی ہیں۔ کیتھولک خدا کو ایک عظیم جج کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔ خدا وہ ہے جو حق کو غلط سے ممتاز کرتا ہے اور جب ضروری ہوتا ہے تو سزا دیتا ہے۔

### عملی اور انتظامی میں فرق

❖ آرتھوڈوکس کلیسیائیں لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں کہ وہ انتظام کاری میں حصہ لیں۔ دوسرے لفظوں میں، آبا اور آرچ بشپ لوگوں میں سے چُنے جا سکیں۔ تاہم، اس قانون کا اطلاق تُرکی میں نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ، آرتھوڈوکس کلیسیائیں، جیسے تُرکی میں کیتھولک کلیسیائیں ریاست میں ایک طویل عرصے سے مُکمل آزاد حیثیت نہیں پاسکتے ہیں۔

❖ کیتھولک کیلئے ، اُسقف (بشپ) کی تقرری ”اوپر سے نیچے کو“ کی جاتی ہے۔

### یسوع کی پیدائش کی تاریخ پر تضاد

❖ کیتھولک مسیح کی پیدائش 25 دسمبر کو مناتے ہیں۔ آرتھوڈوکس کلیسیائیں 5 جنوری کو استعمال کرتے ہیں۔

## بیاہ کے موضوع پر

❖ آرتھوڈوکس کلیسیائیں کابنونکو بیاہ کی اجازت دیتے ہیں جبکہ کیتھولک کابنوں کو بیاہ کی ممانعت ہوتی ہے۔

### بپتسمہ کی رسم

❖ کیتھولک کیلئے بپتسمہ صرف پانی کے چھڑکے جانے سے کیا جاتا ہے جبکہ آرتھوڈوکس کلیسیا کے لوگ پانی میں مکمل طور اترتے ہیں۔

### لاطینی بمقابلہ یونانی

❖ کیتھولک اپنی رسومات میں لاطینی کا استعمال کرتے ہیں جبکہ آرتھوڈوکس کلیسیا یونانی کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں۔

### پینٹینگز بمقابلہ مجسمے

❖ آرتھوڈوکس اپنی کلیسیاؤں میں پینٹینگز کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ کیتھولک مجسمے اور مورتیاں بھی شامل کرتے ہیں خاصکر مغربی کلیسیاؤں میں۔

ان فرق کے علاوہ، یہ دونوں کلیسیائیں باقی تمام معاملات میں تقریباً ایک جیسا ہی اعتقاد رکھتے ہیں۔ وہ خطے جہاں آرتھوڈوکس لوگ توجہ کرتے ہیں وہ مشرقی خطے ہیں۔ یہ تقسیمی خلا آرتھوڈوکس اور کیتھولک کے مابین سیاسی وجوہات کی بنا میں ساری تاریخ میں گہری ہوتی گئی۔

## 13 .

تاہم، کیتھولک کلیسیا نے حال ہی میں بہت سی تکنیک اور کاوشیں استعمال کی ہیں تا کہ آرتھوڈوکس کلیسیا کو واپس اپنے اختیار میں لایا جائے اور یہ کوششیں تاحال جاری ہیں۔

حتیٰ کہ بائبل کا سطحی مطالعہ ظاہر کرے گا کہ کیتھولک کلیسیا کی ابتدا یسوع اور رسُولوں کی تعلیمات کی بُنیاد پر نہیں ہے۔ اُس کے برعکس جو اُن کی سرکاری اشاعت پیراگراف 830 میں کہتی ہے یسوع کیتھولک کلیسیا میں مرکزی شخصیت نہیں ہے۔ درج ذیل مرکزی باتیں ہیں جو اُن کی تعلیمات میں مرکزی ہیں:

- ❖ پاپائے اعظم
- ❖ مریم کی پرستش اور تمجید
- ❖ مریم ہمیشہ کنواری رہی
- ❖ مریم کا آسمان پر اُٹھایا جانا
- ❖ آسمان پر مُقدسین سے دُعا
- ❖ رسُولوں کی جانشینی
- ❖ نوزائیدوں کا بیپتسمہ
- ❖ کلیسیا کے احکامات آسمان کی بادشاہی میں داخلے کیلئے سبب حاصل کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔
- ❖ کابنوں سے گناہوں کا اعتراف

- ❖ مُقامِ اعراف
- ❖ کلیسیا کی روایات کو کتابِ مُقدس کے مساوی اختیار کے طور دیکھنا
- ❖ صرف غیر شادی شدہ لوگوں کو کلیسیا میں قیادتی مُقام پر فائض ہونے دینا

آپ کو جاننا چاہئے کہ یہ پُر اثر دعوائے بائبل کے مُطابق دُرست نہیں۔ بائبل کا صرف ایک مُطالعہ ظاہر کرے گا کہ کیتھولک کلیسیا کی ابتدا یسوع اور رسُولوں کی تعلیمات کی بُنیاد پر نہیں ہے۔ کیتھولک کلیسیا کی مرکزی تعلیمات جن کا درج بالا اندراج کیا گیا اُن کا بائبل میں حتیٰ کہ ذکر تک نہیں ہے۔ یسوع اور نئے عہد نامے کی تعلیمات کو آدمیوں کی درج بالا تعلیمات اور روایات سے اُلجھاؤ میں نہیں ہونا چاہئے۔

### متی 9:15

”اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔“

یہ نہایت واضح ہے کہ بائبل میں ہم جن کلیسیاؤں کا پڑھتے ہیں وہ رومن کیتھولک کلیسیاؤں سے مُشابہت نہیں رکھتی۔ مثال کے طور پر، اُن میں سے کوئی بھی معاشرہ رُوحانی قیادت کے مُقام پر کسی بنِ بیابے شخص کو فائض نہیں کرتا۔ ایسا کرنا خُدا کی نافرمانی کرنا ہے۔

## 15 .

خُدا نے بائبل میں واضح کیا ہے کہ اُن کو کیسے اکٹھے کرنا ہے جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، چاہے یہ پہلی صدی ہو یا اکیسویں صدی ہو، یہ تبدیل نہیں ہو گا۔ ہمیں کیسا دیکھائی دینا چاہئے؟ ہمارے رُوحانی راہنماؤں کو کیسا ہونا چاہئے؟ مسیحی مُعاشروں میں رُوحانی قیادت کیلئے خُوبیوں میں سے ایک کو دیکھیں:

### طیطس 6:1

”جو بے اِزام اور ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اُن کے بچے اِیماندار اور بد چلنی اور سرگشی کے اِزام سے پاک ہوں۔“

### کیتھولک اور آرتھوڈوکس میں کیا فرق ہیں؟

جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ درحقیقت، اُن میں کوئی خاص فرق نہیں، کیتھولک اور آرتھوڈوکس آرمینین ، قدیم شامی، کسڈیوں وغیرہ کے درمیان بُنیادی طور پر یہ کلیسیائیں تقریباً ایک ہی طرح کی تعلیم کی پیروی کرتی ہیں۔ لفظ ”پروٹسٹنٹ“ لفظ ”پروٹیسٹ“ یعنی احتجاج سے نکلا ہے اِس طرح پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں قائم کردہ کاہنوں اور بشپوں کے درجہ بندی کے نظام کا احتجاج کرتے ہیں۔

## 16.

یہ نام انہیں دیا گیا کیوں کہ انہوں نے قائم کلیسیاؤں میں ان تعلیمات اور طریقوں کی دوری اور مخالفت کی جو بائبل کے مخالف تھے۔ پروٹیسٹینٹ، جنہیں کیتھولک کئی سالوں سے "اعتقاد پسند" قرار دیتے تھے، ویٹیکن دوئم کونسل کے زمانے سے ہی "علیحدہ بھائی" یا "بہن کلیسیا" کے طور پر دیکھے جانے لگے تھے۔

ان کے مابین اختلافات کو آگے بڑھنے سے پہلے، بلاشبہ ان چند نکات پر زور دینا مفید ہوگا جن پر پروٹیسٹینٹ مسیحی کیتھولک اور آرتھوڈوکس کے ساتھ متفق ہیں۔

خدا کا وجود، ہمیشگی، شان و شوکت اور یکجہتی، کہ یسوع مسیح کو پیدا نہیں کیا جاسکتا لیکن ہمیشہ کے لئے موجود ہے، وہ مکمل طور پر خدا اور مکمل طور پر انسان ہے۔ وہ یسوع مسیح معجزانہ طور پر کنواری مریم سے روح القدس کے ذریعہ پیدا ہوا تھا، کہ وہ مکمل طور پر بے گناہ اور کامل تھا، وہ ہمارے گناہوں کے لئے صلیب پر مرا، کہ وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا اور اپنے شاگردوں کے سامنے حاضر ہوا تھا اور چالیس دن بعد اس کے جی اُٹھنے والے جسم کے ساتھ آسمان پر اُٹھایا گیا۔ ہم سب بائبل میں ان بنیادی سچائیوں پر اتفاق کرتے ہیں۔

## 17.

ہم سب ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح دوسری بار دُنیا کی عدالت کرنے کیلئے دوبارہ آئیں گے ، کہ پھر مُردوں کا جی اُٹھنا ہوگا اور غیر ایمانداروں کو دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ ہم سب ایمان رکھتے ہیں کہ پاک رُوح محض کوئی اثر نہیں بلکہ وہ ایک شخص ہے، تثلیث کا تیسرا شخص۔ ہم سب ایمان رکھتے ہیں کہ فرشتے، اس کے علاوہ شیطان اور اُس کی بد رُوحیں، رُوحوں کی حیثیت سے موجود ہیں۔

ہم سب کو یقین ہے کہ بائبل خدا کا الہامی اور غیر تبدیل شدہ کلام ہے۔ ان مشترکہ نکات پر زور دینے کے بعد ، اب ہم مل کر یہ جانچ سکتے ہیں کہ وہ کون سی بنیادی تعلیمات اور خصوصیات ہیں جو پروٹسٹنٹ مسیحیوں کو کیتھولک اور آرتھوڈوکس مسیحیوں سے ممتاز کرتی ہیں۔ چنانچہ آئیں اب ان اختلافات پر نظر ڈالنا شروع کریں:

### اُسقفوں (بشپوں) کے اختیارات

ان لوگوں کے مطابق ، کیتھولک کلیسیا کی بنیاد خود یسوع مسیح اور اس کے رسولوں (خاص طور پر پطرس اور پولوس) نے بنائی تھی۔ ابتدا سے ، کیتھولک کلیسیا دعویٰ کرتی ہے کہ وہ وفاداری سے اور بغیر کسی مداخلت کے اس عمل کو جاری و ساری رکھے ہوئے ہیں۔

## 18 .

لفظ ”کیتھولک“ کا مطلب ”عالمگیر“ ہے۔ کلیسیا کا انتظامی مرکز روم میں ہے اور یہ کلیسیا عالمگیر ہونے کی وجہ سے ”رومن کیتھولک کلیسیا“ کے نام سے جانی جاتی ہے۔ اس کلیسیا کے سر براہ پوپ ہیں ، جو مسیح کے دیدہ نمائندے کے طور پر منتخب ہوتا اور اُسے قبول کیا جاتا ہے اُس کے وفات کے دن تک اور وہ ویٹیکن سٹی میں رہتے ہیں۔ دوسری صدی عیسوی میں ”بشپس“ کی حکمرانی کا آغاز ہوا۔ تو اس وقت کے آس پاس کچھ لوگوں نے کلیسیا پر غلبہ حاصل کرنا شروع کر دیا۔ (قانون 2-204)

ان واقعات کو بائبل کی بُنیادی تعلیمات سے تھوڑا مختلف دیکھا جا سکتا ہے کیونکہ بائبل کے مطابق، کلیسیا کا صرف ایک عالمگیر ”راہنما“ ہے جو از خود ”مسیح“ ہے (افسیوں 22:1 - 23؛ گلسیوں 1:18)۔ کیتھولک کلیسیا میں کابنوں کو ”باپ“، تاہم بائبل کہتی ہے ”اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو“۔ (متی 9:23)

### پاپائے اعظم کا مسئلہ

606 عیسوی میں، شہنشاہ فوکیاس سرکاری طور پر پاپائے اعظم کا آغاز کرتا ہے اپنے آپ کو بطور پہلا پوپ اعلان کرتے ہوئے اور پوپ کو تب دُنیا بھر کی کلیسیاؤں پر حُکمرانی کا مذہبی اختیار دیا گیا۔ (قانون 1256)

## 19 .

بائبل کے مطابق، کلیسیا کا صرف ایک عالمگیر ”راہنما“ ہے جو از خود ”مسیح“ ہے (گلسیوں 18:1)۔ اسی وقت کے دوران مریم سے دُعا شروع ہوئی۔ تاہم بائبل کے مطابق ہمیں صرف خُدا سے دُعا کرنی چاہئے۔ (متی 6:5 - 9؛ پہلا تمیتھیس 5:2)

### نوزائیدوں کا بیپتسمہ

150 عیسوی کے لگ بھگ نوزائیدوں لے بیپتسمہ کی مشق شروع ہوئی (قانون 849) کیتھولک کلیسیا یہ بھی تعلیم دیتی ہے کہ بچے گناہگار فطرت کیساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ تعلیم دیتی ہے کہ اُن کو پاک کئے جانے کیلئے اُن کا بیپتسمہ ہونا چاہئے۔ (دیکھئے بیپتسمہ کا آرٹیکل: کیتھولک کلیسیا کے اخلاقی اصول اور مذہب)۔

بائبل کے مطابق بیپتسمہ کا معنی یہ ہے: جب کوئی یسوع کو بطور خُداوند اور نجات دہندہ قبول کرتا ہے، وہ شخص اپنے نئے ایمان کی گواہی دیتا ہے جب اعلانیہ طور پر بیپتسمہ لے رہا ہوتا ہے۔ اس رسم کا رُوحانی معنی ہے: جب پانی میں اُترا جاتا ہے، تو یہ علامت ہے کہ ہم اپنے آپ کو اپنی پُرانی گناہ فطرت سے مُردہ گردانتے ہیں، جیسے مسیح ہمارے گناہوں کیلئے مُوا اور دفن ہوا، پس ہم اپنی شناخت اُس کیساتھ اُس کی موت میں کر رہے ہیں اور اعلان کرتے ہوئے کہ ہم اپنی پُرانی گناہگار فطرت میں مر گئے ہیں۔

جب ہم پانی سے باہر نکلتے ہیں تو ، یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہم مسیح کے ساتھ اس کے قیامت میں مردوں میں سے شناخت کر رہے ہیں۔ یہ علامت ہے کہ مسیح میں ہماری نئی زندگی کا آغاز ہو چکا ہے۔ جس طرح مسیح نے جی اٹھا اور اس طرح ہمارے لئے ایک نئی زندگی حاصل کی ، اسی طرح ہم مسیح کے جی اٹھنے میں حصہ لے رہے ہیں ، ہم نے ایک نئی زندگی کا آغاز کیا ہے۔ یقیناً چونکہ شیر خوار اور بچے روحانی معاملات کے بارے میں ابھی سوچ بھی نہیں سکتے اور فیصلے نہیں کر سکتے ہیں وہ بیتسمہ میں حصہ لینے کے لئے واضح طور پر ابھی بھی بہت چھوٹے ہیں کیونکہ یہ صرف ان لوگوں کے لئے جائز ہے جو ”ایمان رکھتے ہیں“۔ (اعمال 2:41)۔

### ایک مختلف بیتسمہ

1311 عیسوی میں عام بیتسمہ جو کہ مکمل طور پر پانی میں اترنے کے ذریعے کیا جاتا تھا کے بجائے بیتسمہ کی رسم پانی کے چھڑکائے جانے سے کی جانے لگی (قانون 849)۔ تاہم جیسے کہ ہم نے پہلے بیان کیا کہ بائبل میں بیتسمہ کی رسم پانی میں اترنے سے کی جاتی تھی جو مخصوص معنی اور اہمیت رکھتا تھا۔ بائبل میں تمام مثالیں گچھ یوں ہیں۔ (یوحنا 3:5 اور 22-23؛ اعمال 8:36-39؛ رومیوں 3:6-4؛ کلسیوں 2:11-13)۔

## مذہبی رسومات

ایم ایس۔ تیسری صدی کے لگ بھگ، کلیسیاؤں میں غیر مسیحی رسومات کا انعقاد شروع ہوا تقریبات میں موم بتیاں ، بخور اور خصوصی کیڑے استعمال ہونے لگے۔ (قانون 1190)۔ 850 عیسوی میں مقدس پانی اور مختلف اوشیشوں کا استعمال شروع کر دیا گیا۔ لیکن ایسی چیزیں بائبل میں کبھی استعمال نہیں کی گئیں۔ بائبل کے مطابق ، مذہبی رسوم ، حفظ نماز ، رسمی تقاریب اور سرکاری مذہبی تقاریب۔ یہ بہت اہم نہیں ہیں۔ یا اسے کسی اور طرح سے کہنا یہ کہہ سکتا ہے کہ ”مذہبی رسومات“ کو نئے عہد نامہ میں کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے۔ (گلتیوں 5: 6 اور 6: 15)۔

یسوع مسیح ایک مذہب کے طور پر ”مسیحیت“ قائم کرنے نہیں آئے تھے۔ بلکہ ، یسوع مسیح لوگوں کو ان کے گناہ سے ”بچانے“ کے لئے آیا تھا۔ خدا کا کام کسی مذہب میں نہیں بلکہ یسوع مسیح کے شخص اور کام میں پایا جاتا ہے : یسوع نے جواب میں اُن سے کہا ”خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ“۔ (یوحنا 6: 29)۔ ”اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔“ (یوحنا 3: 17)۔

## مذہبی بُت پرستی

800 عیسوی کے لگ بھگ مذہبی مجسمے (قانون 1188) اور پینٹنگز (قانون 1190) کو مُقدس کے طور پر اپنایا جانا شروع ہوا، اور انہیں کینن لا کے طور پر نافذ العمل کر دیا گیا۔ (قانون 1237.2 اور 1188)۔ اسی وقت کے دوران، صلیب کی پوجا کی جانے لگی۔ کچھ کیتھولک کلیسیاؤں میں، لوگ مریم کے مجسمے کے پاؤں بھی چومتے ہیں۔ (قانون 1237.2) یہ مکمل طور پر بائبل کے خلاف ہے۔ (خروج 20: 4-5)

## مُقدسین کی تمجید

995 عیسوی میں، مُردہ مُقدسین کی رمجید کا آغاز ہوا۔ (قوانین 400 اور 1187)۔ اس قسم کی باتوں کی بائبل میں مُکمل پابندی ہے (استعنا 17:10؛ اعمال 34:10؛ رومیوں 11:2 اور 21:3 - 28؛ گلتیوں 6:2)۔

ایک اور خصوصیت جو پروٹسٹنٹ کو کیتھولک اور آرتھوڈوکس سے ممتاز بناتی ہے کہ وہ اُن کی عزت نہیں کرتے اور نہ ہی فرشتوں، مریم اور مُقدسوں کی پوجا کرتے ہیں، اور اُن کی عبادت گاہوں میں ان کی پینٹنگ اور مجسموں کی ضرورت نہیں۔ اگرچہ پروٹسٹنٹ مسیحی مسیح کو حقیقی خدا مانتے ہیں اور اسی کی پرستش کرتے ہیں، لیکن وہ یقیناً اس کی انسان ساختہ نقلوں اور مجسمے کو نہیں موڑتے اور نہ اس کی پوجا کرتے ہیں۔

## 23.

ایک بار پھر ، اگرچہ ان کے کلیسیاؤں میں صلیب ہوسکتی ہے ، لیکن وہ کبھی بھی صلیب کا احترام نہیں کرتے اور نہ ہی اس کے سامنے چلتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔ صلیب کو کلیسیاؤں اور کتابوں میں صرف مسیح کی نجات کی علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جو صلیب پر ان کی موت کے ذریعہ سامنے لایا گیا تھا۔ وہ اپنی تصاویر میں جو تصاویر استعمال کرتے ہیں وہ صرف تعلیمی مقاصد کے لئے ہیں۔

مقدسوں کے ساتھ ان کا رویہ بائبل میں مذکور ان مقدس لوگوں کی طرز زندگی اور ایمان کو بطور مثال دیکھنے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے (عبرانیوں 11)۔ اگرچہ وہ فرشتوں کی شان کو قبول کرتے ہیں ، لیکن وہ کبھی بھی ان کی عبادت یا تعظیم نہیں کرتے ہیں۔

لیکن کیتھولک اور آرتھوڈوکس کلیسیاؤں کے

ذریعہ ان نقشوں اور مجسموں کا استعمال علامت یا تعلیمی استعمال سے بالاتر ہے اور یہ ایک خاص اعزاز اور عبادت کا ہدف ہے جس میں فرشتوں اور اولیاء کرام بھی شامل ہیں۔ مثال کے طور پر ، اگرچہ کیتھولک کلیسیا کی آخری شائع شدہ تعلیمی کتاب میں کہا گیا ہے کہ وہ خدا کو کمتر عبادت پیش کرتے ہیں ، لیکن کیتھولک کلیسیا واضح طور پر یہ تعلیم دیتا ہے کہ مسیح اور مقدسوں کی عکاسی اور مجسموں کی پوجا اور تعظیم کی جانی چاہئے ۔

(کیٹیگزما ڈی اکلپسیا کیتھولکے، صفحات 308-309،  
536-537)

کیتھولک کلیسیا کا ایک ابتدائی راہنما ، تھوماس اکویناز، اعلانیہ کہتا ہے، ”ہم مسیح کی صلیب کی پرستش اسی انداز میں کرتے ہیں جیسے مسیح کی پرستش کرتے ہیں“ اور وہ ”صلیب سے دُعا“ کی بات بھی کرتا ہے (سومے تھیلوجی کیو، جلد سوئم، صفحات 253 - 270)۔ کچھ کلیسیائیں حتیٰ کہ صلیب سے براہ راست دُعا بھی کرتی ہیں۔ ”ائے مسیح کی خُون والی صلیب“ وغیرہ۔۔۔ ابتدائی کلیسیاؤں میں پینٹنگ اور مجسمے کے استعمال، بعض کونسلوں کی طرف سے قبول کر رہے تھے اور دوسروں کی طرف سے مسترد کر دیا، لیکن اس کے آخر میں پرتشدد دلائل اور اعتراضات کے بعد، 16ویں صدی میں ٹرینٹ اسمبلی میں ایمان کے ایک مضمون کے طور پر نافذ کیا گیا تھا۔ پروٹسٹنٹ مسیحی دس احکام میں سے پہلے دو احکامات پر مبنی تصویروں اور نقشوں کی تعظیم کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔

### خروج 20:1-5

1/ اور خُدا نے یہ سب باتیں اُنکو بتائیں۔

2” خُداوندتیرا خُدا جو تَجھے مُلک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

3میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا ۔

## 25 .

4 تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مُورت نہ بنا نا ۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔

5 تو اُنکے آگے سجدہ نہ انکی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیور خُدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں انکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں ۔

اگرچہ کچھ کہتے ہیں کہ وہ صرف ان ہی تصویروں میں جن کی نمائندگی کرتے ہیں ان سے دعا کرتے ہیں اور ان کی تعظیم کرتے ہیں ، حقیقت میں یہ خدا کے کلام سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ اسرائیل کی قوم کے پاس آیا جو مصر میں سے آزادی پا کر قید سے باہر آئے، وہ ، جبکہ موسیٰ پر خدا کی موجودگی میں تھا جو ایک بچھڑے کی شکل میں ان کو بچایا خدا نمائندگی ماؤنٹ سینا تب انہوں نے اعلان کیا کہ ”یہ وہ خدا ہے جس نے آپ کو قید سے بچایا“ اور اس کے نتیجے میں انہیں خدا نے سخت سزا دی۔ جب موسیٰ نے خدا کے حکم سے کانسی ناگن کو بنایا زہریلی سانپ کے زہر سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ، یہ عبادت کا ایک آلہ ہونا شروع ہو گیا تو بادشاہ حزقیہا نے اُسے تباہ کر دیا ( ۲ سلاطین 4:18)۔

پہلی صدی کے مسیحی یقینی طور اپنی عبادات میں شبیہات، تصاویر یا مجسمے استعمال نہیں کرتے ہیں۔ اس کی بہتر وضاحت کرنے کے لئے ، صحیفوں کی طرف سے درج ذیل بیانات ان اشخاص کیلئے جو ان کا استعمال کرتے ہیں کافی انتباہ ہے :

### 2 کرنتھیوں 16:6

”اور خُدا کے مَقَدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خُدا کا مَقَدِس ہیں۔ چنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلوں پھروں گا اور میں اُن کا خُدا ہوں گا اور وہ میری اُمّت ہوں گے۔“

### 1 یوحنا 21:5

”اے بچّو! اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھو۔“  
ان سب انتباہ کے باوجود کیتھولک اور آرتھوڈوکس فرشتوں اور مُقدسوں کی پرستش کرتے ہیں اُن سے دُعا کرتے ہوئے اور انہیں اپنی مدد کیلئے پُکارتے ہوئے۔

### مُردوں کیلئے دُعا

310 عیسوی میں مُردوں کیلئے دُعا کی مشق شروع ہوئی (قانون 901)۔ تاہم ، بائبل کے مُطابق ، اُن کیلئے کُچھ نہیں کیا جا سکتا جو مر چکے ہیں۔ لوگوں کی دُعائیں اُن کی ابدی صُورت حال پر کسی طرح بھی اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ (لوقا 26:16؛ عبرانیوں 27:9)

## ایک ریاستی مذہب

394 عیسوی میں، شہنشاہ کانستنتائن نے مسیحیت کو ریاستی مذہب بنا دیا۔ لیکن بائبل کے مطابق ، ایسا کام نہیں کرنا چاہئے تھا۔ کیونکہ خدا کی بادشاہی سیاسی جہت میں نہیں ، روحانی جہت میں موجود ہے۔

## لُوقا 20:17 - 21

**20** جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ ”خُدا کی بادشاہی ظاہر طور پر نہ آئے گی۔

**21** اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے! یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔

## یوحنا 36:18

یسوع نے جواب دیا کہ ”میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔“

### کاہنوں کو بیاہ کی ممانعت

405 عیسوی میں کاہنوں کیلئے بیاہ سے ممانعت کا تصور شروع ہوا؛ 1079 یہ تصور سرکاری سطح پر قانون بن گیا؛ یہ 1123 میں نافذا عمل ہو گیا۔ (قوانین 277.1 اور 1273)۔ تاہم یہ تعلیم بائبل سے مطابقت نہیں رکھتی۔

### 1 تیمتھیس 2:4 - 3

2 یہ اُن جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جن کا دل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔ 3 یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کریں گے اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم دیں گے جنہیں خُدا نے اِس لئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور حق کے پہچاننے والے اُنہیں شکرگذاری کے ساتھ کھائیں۔

### 1 کرنتھیوں 2:7

” لیکن حرامکاری کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۔“

### ماں مریم کے کردار کے بارے میں اختلافات

ایک اور اہم نکتہ جو مسیحیوں کو کیتھولک اور آرتھوڈوکس سے ممتاز کرتا ہے وہ کنواری مریم کی شناخت اور کردار ہے۔ کیتھولک اور آرتھوڈوکس (آرمینیائی اپوسٹولک کلیسیا ، اور شامی خادم کلیسیا وغیرہ)۔

## 29 .

انہوں نے کنواری مریم کو دیوی بنا دیا۔ ان رسومات اور تعلیمات کا مرکز تقریباً ہمیشہ مسیح ہی نہیں ہوتا بلکہ مریم ہوتی ہے۔ یسوع مسیح کی نسبت اس کے اعزاز میں زیادہ گرجا گھر ، صلیب کے مقامات اور تعطیلات ہیں۔

یہاں تک کہ قرآن نے اس طرح کی غلط تعلیمات کے بارے میں کچھ منحرف مسیحی فرقوں کی غلطیوں پر بھی صحیح تنقید کی ہے۔

### ال مائدہ 5:116

”اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا ہے شک تو علام الغیوب ہے۔“

بائبل کی روشنی میں ، کنواری مریم کے بارے میں کیتھولک اور آرتھوڈوکس کی بہت ساری بنیادی غلطیاں ہیں جن میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں:

## مریم ”خُدا کی ماں“

431 میں، مریم کو ”خُدا کی ماں“ کہا جانے لگا اور اُس کی پرستش شروع ہو گئی (قانون 246.3)۔ رومن کیتھولک کلیسیا 1931 میں اِس تصور کو دہراتی ہے۔ (قوانین 246.3 اور 263.4)۔ یہ تعلیمات مُکمل طور پر بائبل کے خلاف ہیں۔

### یسعیاہ 8:42

یہوواہ میں ہی ہوں۔ یہی میرا نام ہے میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لیے اور اپنی حمد کھودی مورتوں کے لیے روا نہ رکھوں گا۔

### متی 10:4

یسوع نے اُس سے کہا ”اے شیطان دُور ہو! کیونکہ لکھا ہے کہ ’تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صِرَف اُسی کی عبادت کر‘۔“

نماز اور ماں مریم کی تمجید کی غلط فہمی، کیتھولک اور آرتھوڈوکس کلیسیاؤں (آرمینین رسولی، شامی خادم، وغیرہ کی طرف سے عمل کیا جاتا ہے۔ وہ مریم سے اپنی عقیدت میں مزید گمراہی کی چوٹی تک آگے جاتے ہیں اُسے خاص عبادت اور دُعا پیش کرتے ہوئے۔ وہ مریم کو پیش کرتے ہوئے دُعا میں اُس سے رحم، مدد، گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں اپنی جان تجھے پیش کرتا ہوں۔

مسیحی مذہب کا نچوڑ کے عنوان سے کتابچے میں

## 31 .

کیتھولک کی تیار کردہ، درج ذیل دُعا مریم سے مانگی جاتی ہے:

”یاد رکھا! ائے نہایت رحیم کنواری مریم! کبھی نہیں سُنا گیا کہ کوئی بھی جو بھاگ کر تیری حفاظت میں آیا۔ جس نے تیری مدد کی درخواست کی اور تیری سفارش طلب کی۔ وہ بغیر مدد پائے رہ گیا ہو۔ اس یقین سے حوصلہ پا کر، ائے کنواریوں کی کنواری اور میری ماں! میں تیرے پاس آتا ہوں۔ میں اپنے گناہوں میں دبا ہوا اور غمگین تیرے سامنے کھڑا ہوں۔ ائے مجسم کلمہ کی والدہ میری عرضوں کو حقیر نہ جان مگر اپنے رحم سے میری دُعا سُن اور قبول کر۔ آمین“۔ (صفحات 79-80)

بائبل کے مطابق ، مریم کو پیش کی جانے والی دعا ، عبادت اور غیرت کے نام ایک عظیم گناہ ہے۔ اس حکم ”میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔ تو اُنکے آگے سجدہ نہ انکی عبادت کرنا ( خروج 20: 3-5) کی خلاف ورزی ہے۔ یسوع مسیح ، رسولوں ، اور فرشتوں نے واضح طور پر کہا کہ صرف خدا کی عبادت کی جائے ، اس سے دعا کی جائے اور خدمت کی جائے۔ مریم کے سامنے اس قسم کی دعا اور عبادت پیش کرنا ، ایک مخلوق ، جو صرف خدا اور مسیح کے لئے پیش کی جانی چاہئے مسیحی کلیسیاؤں کے ذریعہ یہ ایک ناقابل قبول عمل ہے اور عبادت کی غلطی میں پڑ جاتا ہے۔

خالق کے بجائے مخلوق بائبل میں کوئی مُقام نہیں جہاں کبھی بھی مریم کو افضل ٹھہرانے کیلئے دُعائیں یا پرستش پیش کی گئی ہو۔ اگرچہ کیتھولک کلیسیا کا کہنا ہے کہ مریم کو پیش کی جانے والی یہ عبادت خدا سے الگ اور کمتر عبادت ہے ، لیکن عملی طور پر اس میں کوئی فرق نہیں ہے اور یہ ایک بت کی پوجا کی طرح ہی ہے۔ مریم کی دعا ، عبادت اور تسبیح کرنا ایک بہت بڑی غلطی ہے کیونکہ وہ مسیح کی نجات دہندہ ہے۔ یسوع مسیح نے خود لوقا 11 میں واضح طور پر اس حقیقت کا اظہار کیا :

### لوقا 11:27-28

27 جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ بھیڑ میں سے ایک عورت نے پُکار کر اُس سے کہا مُبارک ہے وہ پیٹ جس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے چوسیں۔  
28 اُس نے کہا ہاں۔ مگر زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

یہاں تک کہ خود یسوع مسیح نے بھی متعدد مواقع پر مریم کو زیادہ جگہ نہیں دی۔ کسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اُس نے خَبر دینے والے کو جواب میں کہا ”کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی“؟

اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا ”دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں۔ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔“ (متی 12: 46 - 50)۔ قانا کے شہر میں شادی پر، یسوع مسیح اپنی ماں کو بطور ”عورت“ مخاطب کرتا ہے۔ رسولوں نے اسے آپس میں کوئی خاص جگہ نہیں دی۔ آخر کار، اعمال کی کتاب میں ہم مریم اور اس کے بھائیوں کو دوسرے شاگردوں کے ساتھ دُعا کی خدمت میں دیکھتے ہیں جن کا آخری بار ذکر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد، اُن کا کوئی ذکر نہیں ہے رسولوں کے خطوط میں یا دوسرے کسی بھی حروف میں۔ اگر مریم کے بارے میں کیتھولک اور آرتھوڈوکس کے خیالات درست تھے تو، اس طرح کی خاموشی واضح طور پر موجود نہیں ہونی تھی۔ بلاشبہ، ہم مسیحی اسی طرح مریم کا احترام کرتے ہیں جس طرح ہم خداوند یسوع کے دوسرے شاگردوں کا احترام کرتے ہیں۔ لیکن ہم کبھی بھی دعا، عبادت اور تعظیم نہیں کرتے ہیں۔ وہ خود، دوسرے رسولوں اور مقدسوں کی طرح، اب مر گئی ہے اور خداوند کے حضور اپنے جسمانی قیامت کا انتظار کر رہی ہے۔ چونکہ آخرکار وہ بھی ایک انسانی مخلوق ہے اس لئے وہ وقت اور جگہ کی طرف سے محدود ہے، اور سن نہیں سکتی یا اُس سے مانگی گئی دُعاؤں کا جواب نہیں دی سکتی۔

## 34 .

مزید برآں، مریم سے دُعا مانگنے سے اُس کو بُلانا ، کسی مُردہ شخص کو بُلانا ہے اور یہ خُدا کے حُکموں کی پامالی ہے:

### استعنا 10:18 - 11

**10** تجھ میں ہر گز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادو گر - **11** یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو -

مریم کی عبادت کرنے کی عادت چوتھی صدی میں شروع ہوئی ، جب کافروں ، جن کی دیوی عبادت کی عادت عام تھی ، نے مسیحیت اختیار کی۔ یہ لوگ دیوی کی مریم کے ساتھ پوجا کی نشاندہی کرتے اور اپنی ٹیڑھی عادات مسیحی کلیسیا میں جاری رکھے رہے -

مریم : بطور درمیانی - وکیلہ

کیتھولک ٹکتہ نظر:

”یہ اُس کیلئے ہے کہ ماں مریم (پاک کنواری) وکالت، معاونت اور کلیسیا میں مدد کرتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ جو مدد کیلئے اُس کے پاس بھاگ کر جاتے ہیں وہ پاتے ہیں“ (صفحہ 245، نمبر 969)۔

## 35 .

”اس کو اصل گناہ سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا خدا کے طور پر بے داغ کنواری، اور زمین پر اپنی زندگی ختم ہونے کے بعد ہمارے رب کے گناہ کو شکست کے لئے، وہ ہمارے خُداوند کی طرف سے کائنات کی ملکہ ٹھہری“ (صفحہ 244، نمبر 966)۔

**وکیل کون ہے؟**

**بائبل کا نکتہ نظر:**

**رومیوں 34:8**

گوں ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیحِ یسوع وہ ہے جو مرگیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کے دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔ (عبرانیوں 25:7 بھی دیکھیں)

**1 یوحنا 1:2**

”اے میرے بچو! یہ باتیں میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز۔“

**درمیانی کون ہے**

**1 تمثیہ 5:2**

”کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کی بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیحِ یسوع جو انسان ہے۔“

## 36 .

### عبرانیوں 15:9

اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ اُس موت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قُصُوروں کی مُعافی کے لئے ہوئی ہے بُلانے ہوئے لوگ وعدہ کے مُطابق ابدی میراث کو حاصل کریں۔

### مددگار کون ہے؟

#### زبور 4:54

دیکھو! خُدا میرا مددگار ہے خُداوند میری جان کو سنبھالنے والوں میں ہے۔

#### یوحنا 16:14-17

16 اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ 17 یعنی رُوح حق جسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔

### مریم بطور آسمان کی ملکہ

کیتھولک مسیحیت کے اندر کنواری مریم کے لئے کئی شاندار عنوانات کے بارے میں غلط فہمیاں دی گئی

ہیں :

## 37.

’خدا کی پاک والدہ‘، ’صبح کا ستارہ‘، ’بہشت کا دروازہ‘، ’گناہگاروں کی پناہ‘، ’مسیحیوں کی مددگار اور معاون‘، ’فرشتوں، آسمان اور کائنات کی ملکہ‘، ’مسیح کے ساتھ دنیا کی مشترکہ نجات دہندہ‘، ’وکیلہ، درمیانی یا ثالث‘ وغیرہ۔

تاہم ، بائبل ان ناموں میں سے کوئی بھی مریم کو نہیں دیتی ہے۔ اُس نے ”صبح کا ستارہ“، ”جنت کا دروازہ“، ”گناہگاروں کا دوست“، ”ثالث“، ”وکیل“ کے نام صرف یسوع مسیح کو دیئے ہیں۔ ایک ہی وقت میں ، مسیحیوں کا مددگار یا معاون ، بائبل کے مطابق ، صرف روح القدس ہے۔ (یوحنا 14: 16-18) ایک بار پھر ، بائبل واضح طور پر اس بات پر زور دیتی ہے کہ صرف ایک ثالث موجود ہے اور وہ خود یسوع مسیح ہے:

### 1 تیمتھیس 2:3 - 6

- 3 یہ ہمارے منجی خُدا کے نزدیک عُمده اور پسندیدہ ہے۔
- 4 وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔
- 5 کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کی بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔
- 6 جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا کہ مناسب وقتوں پر اس کی گواہی دی جائے۔

## 38 .

یہ نام ، ایک مخلوق کے لئے دینا، جو صرف یسوع مسیح اور روح القدس کے لائق ہیں، ایک سنگین غلطی اور خطا ہے۔ ہمیں یہ بھی ذکر کرنا چاہئے کہ مریم کو دیا ہوا ”آسمانوں کی ملکہ“ کا نام بت پرستی سے آیا ہے۔ یہ نام بائبل میں **یرمیاہ 7: 16** ، **20** اور **یسعیاہ 44: 16-23** میں مذکور ہے۔ یہ مریم کا نہیں بلکہ بابل کی دیوی آسٹرٹے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ خدا یہاں کھلے عام ان لوگوں کی مذمت کرتا ہے جو خمیر کی روٹی تیار کرتے ہیں اور اسے ناراض کرنے کے لئے جنت کی ملکہ کو پیش کرتے ہیں۔

یہ بات بھی واضح ہے کہ 5 ویں صدی کے بعد ، بہت سارے نام جو اہل بابل نے اپنی دیویوں کو دیئے تھے ، ان میں سے بہت سے جنہوں نے مسیحی بننے کا انتخاب کیا ، لیکن حقیقت میں اپنی مشرکانہ کافر عادات کو ترک نہیں کیا ، انہوں نے مریم کو چادر کے طور پر استعمال کرنے کا انتخاب کیا۔ مسیحی کلیسیا کی آڑ میں رکھے ہوئے اپنے بت پرستی کو چھپانے کیلئے ۔

چوتھی صدی کا عنوان ”خدا کی ماں“ کیونکہ مسیح کی پیدائش کے سبب مریم کو دیا گیا تھا، لیکن بائبل کے مطابق یہ نام، خدا اور ہمیں مسیحیوں کے لئے ایک عظیم توہین ہے۔ یہ نام خدا کے وجود سے پہلے قدیم بھیدوں میں پایا جاتا تھا

## 39 .

اور خرافات اور بگڑے ہوئے خیالات کو جنم دیتا ہے جو بائبل کے بالکل مخالف ہیں ، جیسے خدا کو زندگی دینا۔

خدا کی قطعی طور پر کوئی ماں نہیں ہے ، کبھی نہیں تھی اور نہ ہی اسے کبھی مل سکتی ہے ۔ کوئی خدا کو جنم نہیں دے سکتا اور نہ ہی اس کو زندگی دے سکتا ہے۔ خدا کے حضور اس کو جنم دینے والا کوئی نہیں تھا۔ خدا ابدی ہے۔ خدا کا نہ آغاز ہے اور نہ ہی کوئی اختتام ہے۔ مریم یسوع مسیح کی صرف جسمانی شکل میں ماں بنی تھی، الوہیت میں نہیں۔

یہ دُرست ہے کہ **لُوقا 43:1** میں الیصابات مریم ”میرے خُداوند کی ماں“ کہتی ہے لیکن یہ غور کیا جانا چاہئے کہ یہاں وہ ”میرے خُداوند کی ماں“ کہلائی گئی ہے، نہ کہ ”خُدا کی ماں“۔ لُفظ ”خُداوند“ یہاں استعمال کردہ کا مطلب خُدا نہیں، بلکہ اِس کا مطلب آقا یا مالک ہے اور بہت سے قابلِ احترام لوگوں کو اِس انداز میں اُس زمانے میں مُخاطب کیا جاتا تھا (**متی 8:23 - 12**)۔ ایک اور باب میں یہ کہا گیا ہے کہ یعقوب ”خُداوند کا بھائی“ ہے (**گلتیوں 19:1**)۔

بلا شُبہ، ہم اِس کی تشریح ”خُدا کا بھائی“ نہیں کرسکتے اور اِس سے یہ سمجھیں کہ وہ کوئی خاص شخص تھا۔ ایسا ہمیں بگڑے خیالات کی طرف لیجاتا ہے۔ اِس کا محض مطلب یہ ہے

کہ وہ مسیح کا جسمانی بھائی تھا

### یرمیاہ 18:7

بچے لکڑی جمع کرتے ہیں اور باپ آگ سلگاتے ہیں اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں تاکہ آسمان کی ملکہ کے لئے روٹیاں پکائیں اور پر معبودوں کے لئے تپاون تپا کر مجھے غضبناک کریں ۔

### یرمیاہ 17:44

بلکہ ہم تو اسی بات پر عمل کریں گے جو ہم خود کہتے ہیں کہ ہم آسمان کی ملکہ کے لئے بخور جلائیں گے اور تپاون تپا ئیں گے جس طرح ہم اور ہمارے باپ دادا ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کے بازاروں میں کیا کرتے تھے کیونکہ اُس وقت ہم خوب کھاتے پیتے اور خوشحال اور مصیبتوں سے محفوظ تھے۔

### مُشَابَدَات

کُچھ نام جو کیتھولک مریم کو دیتے ہیں وہ صرف خُدا کے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ خُدا اور انسان کے درمیان صرف ایک درمیانی ہے اور وہ درمیانی صرف مسیح یسوع ہے (سولوس کرسٹس)۔ (1 تمیتھیس 5:2)

## 41 .

ان بائبل کی رُو سے حقائق کے باوجود ، رومن کیتھولک والوں نے درمیانی کے طور پر دوسرے شخص کی تشہیر کر کے صحیفوں کی تردید کی ہے۔

کیتھولک والوں نے یسوع مسیح کی والدہ کو ”آسمانوں کی ملکہ“، کافروں کی دیوی کا خطاب دیا ہے۔ خدا ”آسمانوں کی ملکہ“ کے نام سے نفرت کرتا ہے کیونکہ کسی ملکہ کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا جو خُدا کیساتھ وجود رکھتی ہو اور اس کے ساتھ کائنات پر حُکمرانی کرتی ہو۔ مسیح ایک ہے۔

### مُکاشفہ 14:17 اور 16:19

اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند۔

کیتھولک نے مریم کے ساتھ جو خدائی تعظیم ظاہر کی ہے وہ دونوں صحیفوں سے غیر آشنا ہے ، اور اس طرز عمل کی کلام پاک کے ذریعہ مذمت کی گئی ہے۔ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا اپنی والدہ مریم کے بارے میں مخصوص تبصرے یا حالات کا جواب ملاحظہ کریں:

### لُوقا 19:8 - 21

**19** پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اُس کے پاس آئے مگر بھیڑ کے سبب سے اُس تک پہنچ نہ سکے۔ **20** اور اُسے خُبر دی گئی

کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے ملنا چاہتے ہیں۔ 21 اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

جب یسوع یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ بھیڑ میں سے ایک عورت نے پُکار کر اُس سے کہا ”مُبَارک ہے وہ پیٹ جس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے چُوسیں!“۔ اُس نے کہا ہاں۔ مگر زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔“ (لُوقا 11:27 - 28)

### مریم کی مکمل گناہ سے مُبرا پیدائش

1854 میں ، انہوں نے یہ تعلیم دینا شروع کی کہ مریم یسوع مسیح کی طرح پیدا ہوئی ، پاک اور بے گناہ۔) قانون (3-246 بائبل کے مطابق ، یسوع مسیح واحد انسان ہے جو تمام انسانیت میں گناہ کے بغیر پیدا کیا گیا۔) زبور 51: 5 ، لُوقا 1: 46-47؛ رومیوں 3: 9-12 اور 1، 23 یوحنا 1: 8-10)۔

کیتھولک اور آرتھوڈوکس یہ تعلیم دیتے ہیں کہ مریم ”جب سے اس نے اپنی ماں کے پیٹ میں پیدائش شروع کی اس وقت سے ہی وہ اصل گناہ سے بالکل آزاد تھی یا اس سے محفوظ تھی“ اور یہ کہ ”مریم نے اپنی پوری زندگی میں کوئی گناہ نہیں کیا“ (سی ای سی صفحہ 135 ، ایچ ڈی او ، صفحہ 23)۔

## 43 .

مریم کے بے داغ وجود کا تصور 1954 میں منظور ہوا  
اوع اسے بطور ڈوگما یعنی مذہبی قانون قرار دیا گیا جسے  
یقینی طور پر سب مسیحیوں کو قبول کرنا چاہئے۔

تاہم، بائبل میں اس قسم کا کوئی تصور یا رائے تک نہیں  
ہے۔ بائبل واضح طور پر زور دیتی ہے کہ سب انسان  
بشمول مریم گناہگار ہیں اور گناہ کی فطرت سے پیدا ہوتے  
ہیں:

### رومیوں 10:3 - 12، 23-22 اور 12:5

**12** سب گمراہ ہیں سب کے سب نیکمے بن گئے۔ کوئی  
بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ **23** اس لئے کہ  
سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔

بائبل ظاہر کرتی ہے کہ واحد استثنا خود یسوع مسیح کو ہے  
(عبرانیوں 15:4، 26:7؛ 1 پطرس 19:1 اور 22:2؛ **1**  
یوحنا 46:8؛ **1** یوحنا 5:3؛ ایوب 4:14)۔ مریم از خود لوقا  
**46:1 - 47** میں خدا کو ”میرا منجی“ مخاطب کرتے ہوئے  
بیان کرتی ہے کہ اُسے خود نجات کی ضرورت تھی۔ مزید  
برآں لوقا 22:2 - 24 میں، شریعت کے مطابق مریم کا  
قمری کا جوڑا پیش کرنا ہیکل میں

احبار 6:12 - 8 کے مطابق اُس کے گناہگار ہونے کا ایک اور ثبوت ہے۔۔ یہ واضح ہے کہ ایک گناہگار شخص کو قربانی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ مریم کی بے گناہی کا معاملہ ، جو چوتھی صدی کے بعد سے سامنے رکھنا شروع ہوا تھا ، کلیسیا کے اندر بہت ساری بحث و مباحثے اور احتجاج کا باعث بنے جب تک کہ اسے سرکاری طور پر 1854 میں مذہبی قانون (ڈوگما) کے طور پر قبول نہیں کیا گیا۔ یہ خیال یقینی طور پر بائبل کی تعلیم نہیں ہے۔

یہ کلیسیا کی روایات پر مبنی ایک تعلیم ہے۔ مزید یہ کہ ، اگر مریم گناہ کے بغیر پیدا ہوئی ہوتی ، تو اس سے اس کے والدین کو گناہ کے بغیر پیدا ہونے کی ضرورت ہوگی۔ اگر اس کے والدین بغیر گناہ کے پیدا ہوئے ہوں گے ، تو ان کے والدین وغیرہ... یہ چلتا رہے گا ۔

### کیتھولک نکتہ نظر

❖ ”... خدا کے فضل کی بدولت ، مریم ساری زندگی تمام ذاتی گناہوں سے آزاد رہی۔“ (صفحہ 130 نمبر 499)

❖ ”خدا نے حوا کی اولادکنواری مریم کو بیٹے کی ماں کے طور پر منتخب کیا۔“ وہ ”فضل سے بھرا ہوا ہے۔“ ”یہ نجات دہندہ کا سب سے بہترین پہل ہے۔“: ”حمل کے لمحے سے ہی اسے اصل گناہ کے داغ سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے اور اس نے زندگی بھر ذاتی گناہ نہیں کیا۔“ (صفحہ 133 ، نمبر 508)۔

## 45 .

❖ ”بے داغ کنواری۔۔۔ وہ اپنی روح اور بدن کیساتھ آسمان پر اُٹھائی تا کہ اپنے بیٹے کیساتھ موزوں ہو، اُسے خُداوند نے آسمان کی ملکہ کا جلال بخشا“ (صفحہ 244 نمبر 966)۔

بائبل کی رُو سے نُکتہ نظر

رومیوں 23:3

اِس لئے کے سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔

لُوقا 47:1

اور میری رُوح میرے مُنجی خُدا سے خوش ہوئی۔  
نوٹ: اگر مریم گُناہ سے مُبرا ہوتی تو اُسے کبھی بھی مُنجی کی ضرورت نہ ہوتی۔ اِسی طرح بائبل کی رُو سے موروثی گُناہ کی تعلیم کا اطلاق سب لوگوں بشمول مریم پر بھی ہوتا ہے۔

مُشاہدات

ویٹی کن تشہیر کرتی ہے کہ مریم گُناہ سے پاک پیدا ہوئی تھی۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مریم گُناہ سے پاک پیدا ہوئی اور اُس نے گُناہ سے پاک زندگی بسر کی۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ چونکہ مریم گُناہ سے پاک رہی تھی تو وہ جسمانی طور پر نہیں مر سکتی اور وہ کہتے ہیں کہ مریم کو دونوں جسمانی اور رُوحانی طور پر آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا۔ لیکن بائبل واضح طور پر اِس تعلیم کو رد کرتی ہے۔

اور کہتی ہے کہ کوئی بھی گناہ سے پاک پیدا نہیں ہوا تھا سوائے خُداوند یسوع مسیح کے۔ اس کے ساتھ ساتھ بائبل کہتی ہے کہ گناہگاروں کی موت ہوتی ہے (رومیوں 23:6)۔ گناہگاروں کو مرنا ہے اور قدرتی طور پر اس کا مریم پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ اس معاملے میں یہ کہنا غلط ہے کہ مریم کی جسمانی اور رُوحانی موت واقع نہیں ہوئی تھی۔ یہ کہنا کہ وہ آسمان پر اُٹھائی گئی بُت پرستی ہے۔ مریم کی گناہ سے پاک پیدائش کی بائبل کی رُو سے کوئی حمایت ڈھونڈنا نہایت ہی مُشکل ہے۔

**جسمانی آسمان پر اُٹھایا جانا اور مریم کو جلال پیش کرنا**  
 1950 میں کیتھولک کلیسیا نے یہ تعلیم دینا شروع کی کہ مریم، مسیح کی مانند آسمان پر اُٹھا لی گئی تھی۔ تاہم، بائبل کے مُطابق کوئی بھی آسمان پر اُٹھایا نہیں گیا ماسوائے ابنِ انسان کے جو آسمان سے اُترا تھا (یوحنا 3:13)۔ 1950 میں، ایک کونسل میں، کیتھولک کلیسیا نے ایک نیا مذہبی قانون (ڈوگما) مریم کے حوالے سے متعارف کروایا، جسے سب کیتھولک کو قبول کرنا چاہئے۔ یہ مذہبی قانون ایک تعلیم تھی کہ ماں مریم جب اُس کی زندگی دُنیا میں ختم ہوئی تو ”اپنے بدن اور روح کیساتھ مسیح کی مانند آسمان پر اُٹھا لی گئی تھی اور اُسے خُداوند نے کائنات کی ملکہ کا تاج بخشا تھا“ تا کہ سلطنت کرسکے۔ (مسیحی مذہب کا نیچوڑ، صفحہ 254)۔

تب سے ، ہر سال 15 اگست کو ، تمام کیتھولک اور آرتھوڈوکس مریم کے عروج کا جشن مناتے ہیں۔ مسیحی مذہب کا نیچر نامی کتاب پوچھتی ہے ”کیا مقدسہ مریم کا آسمان پر اُٹھایا جانا ایمان کا مضمون ہے؟“ اور فوری طور پر جواب دیتا ہے: ”مقدسہ مریم کا آسمان میں داخلہ اعتقاد کا ایک مضمون ہے کیونکہ اس کا تعین کلیسیا کے ناقابل عمل اتھارٹی نے کیا ہے۔“ (صفحہ 32)۔

تاہم ، اس نظریہ کی تائید کے لئے بائبل میں ایک بھی آیت نہیں ہے۔ یہ ایک خیالی تعلیم ہے جو کیتھولک کلیسیا مریم کے لئے بہت زیادہ احترام اور عقیدت سے جنم لیتی ہے۔ جیسا کہ معلوم ہے ، جب مسیح صلیب پر لٹکا ہوا تھا ، اس نے مریم کو اپنے شاگرد یوحنا کے حوالے کیا (یوحنا 19: 27)۔ یوحنا ، جو اپنی موت تک مریم کے ساتھ رہا ، یقیناً اس طرح کے خیالات یا واقعے کا تذکرہ نہیں کیا۔ یہاں تک کہ اس نے مسیح کے الفاظ درج کرتے ہوئے کہا:

### یوحنا 3:13

اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں ہے۔  
اگر ایسا کوئی واقعہ ہوا ہوتا تو وہ بلاشبہ اُس کی خبر دیتا۔  
برسوں بعد

## 48 .

مریم کی موت کے بعد، مُکاشفہ کی کتاب میں، بزرگ یوحنا جی اُٹھے مسیح کو دیکھتا ہے، لیکن نہ ہی وہ مریم کو دیکھتا ہے اور نہ ہی اُس کا ذکر کرتا ہے کہ وہ آسمان میں ہے۔

مکاشفہ 12 میں ، حاملہ عورت جو علامتی انداز میں دکھائی دیتی ہے ، جو دھوپ میں لپٹی ہوئی ہے ، اس کے پیروں میں چاند ہے اور اس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج ہے ، یقیناً وہ مریم نہیں ہیں ، بلکہ اسرائیل کے لوگ ہیں ، جن سے نجات دہندہ تمام نعمتوں اور مراعات کے ساتھ ، پیدا ہوا (پیدائش 37: 9 رومیوں 9: 4-5)۔ مزید یہ کہ قیامت کے ترتیب کے بارے میں بات کرتے وقت بائبل میں مندرجہ ذیل باتیں درج ہیں:

### 1 کرنٹھیوں 15:22-23

22 اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ 23 لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر اُس کے لوگ۔

یہ آیت واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ یہ صرف مسیح تھا جو آسمان پر اُٹھایا گیا۔ مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد، مسیح کے پیروکاروں کے جی اُٹھنے کی بابت، یہ صرف مسیح کی دوبارہ آمد پر واقع ہوگا۔ دوبارہ آمد سے قبل کوئی بھی نہیں جی اُٹھے گا اور

مسیح کی مانند آسمان پر نہیں لیجایا جائے گا بشمول مریم۔ یہ ایک افسوسناک امر ہے کہ ایسی تعلیم جو بائبل کی بنیاد پر نہیں اُسے ایمان کا جُز اور مذہبی قانون کے طور مُسلط کیا جائے۔

کیتھولک ماہر الہیات لڈوگ اوٹ کے مُطابق، تمام کیتھولک ماہر الہیات یقین نہیں رکھتے کہ مریم مرنے سے قبل آسمان پر اُٹھائی گئی تھی اور وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مریم تمام فانی لوگوں کی مانند ”طبعی موت“ مری تھی (لڈوگ اوٹ، کیتھولک ڈوکما کے بنیادی اصول - کیتھولک تعلیم کے بنیادی اصول - 1960، صفحہ 207)۔

درحقیقت ، یہ دعویٰ کہ مریم کو اُس کی موت سے قبل آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا اس کا دعویٰ پوپ پائیس بارہویں نے 1950 میں کیا تھا۔ اسے رومن کیتھولک کلیسیا نے پوپ پائیس کی طرف سرکاری طور پر قبول کیا تھا یہ تعلیم 1950 سے قبل تلک سرکاری کیتھولک تعلیم نہیں تھی۔ انہوں نے اسے مسیح کے کوئی بیس صدیوں بعد ایسا فیصلہ کرنا ضروری سمجھا۔

### مریم ایک دائمی کنواری

یہ نکتہ نظر کہ کنواری مریم مسیح کی پیدائش کے بعد بھی ابد تک کنواری رہی، کیتھولک اور آرتھوڈوکس مسیحیوں کی ایک اور غلطی ہے۔

وہ تعلیم دیتے ہیں کہ وہ ہمیشہ کنواری رہی اور اس لئے یوسف کی اولاد نہیں ہوئی تھی۔ (سی ائی سی، صفحات 134 - 135)۔

ہم مسیحی، بائبل کے اعداد و شمار کے مطابق، مانتے ہیں کہ مریم مسیح کی پیدائش تک کنواری رہی لیکن مسیح کی پیدائش کے بعد، مریم نے یوسف کے ساتھ عام میاں بیوی والے تعلقات رکھے جیسے کہ عام لوگوں کے ہوتے ہیں اور نتیجہ کے طور پر، اُس لے اور بھی بچے تھے۔

یقیناً جبرائیل فرشتہ نے خود یوسف سے کہا تھا، ”اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر“ (متی 1:20)، اور کھلے عام بیان کرتا ہے کہ اس میں کوئی نقصان نہیں کہ مریم اور یوسف ایک عام خاندانی زندگی قائم رکھیں۔ یوسف مریم کو بطور بیوی فرشتے کی ہدایت پر لیکر آیا تھا۔ تاہم، یوسف اُس سے تب تک نہ ملا جب تک اُس نے اپنے بیٹے کو جنم نہ دیا“ (متی 1:24-25)۔ واضح طور پر یوسف نے مریم سے اُس وقت تک جنسی تعلقات قائم نہ کئے جب تک یسوع پیدا نہ ہوا۔ اُس کے بعد کوئی جنسی پابندی نہ تھی۔

اس کے بعد بائبل میں بہت سے ایسے مقامات ہیں جہاں یسوع کے بھائیوں اور بہنوں کا ذکر ہوا ہے اور حتیٰ کہ اُن کے نام تک کا اندراج ہوا ہے:

51 .

### یوحنا 2:7 - 5

2 اور یہودیوں کی عید خیام نزدیک تھی۔ 3 پس اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہو کر یہودیہ کو چلا جا تاکہ جو کام تُو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ 4 کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہور ہونا چاہے اور چھپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دُنیا پر ظاہر کر۔ 5 کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر پیمانہ لائے تھے۔

### یوحنا 12:2

اُس کے بعد وہ اور اُس کی ماں اور بھائی اور اُس کے شاگرد کفر نُحوم کو گئے اور وہاں چند روز رہے۔

### اعمال 14:1

یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغول رہے۔

یہاں ہم واضح طور پر دیکھتے ہیں کہ شاگردوں کی مائیں اور رشتہ دار وں کا بہت دھیان سے ذکر کیا گیا ہے۔ کیتھولک اور آرتھوڈوکس کلیسیاؤں کے دعویٰ کے پیچھے کہ مریم دائمی کنواری تھی بیاہ کے عمل کا بگاڑ پایا جاتا ہے اور ایک مسخ تصور کہ یہ ایک پاک عورت کو موزوں نہیں لگتا۔

بائبل واضح طور پر بیاہ کو پاک ٹھہراتی ہے اور کبھی اس سے نفرت نہیں کرتی یہ اور دیگر آیات واضح طور پر اندراج کرتی ہیں کہ مریم ابدی کنواری نہیں تھی بلکہ اُس نے یوسف سے بیاہ کیا تھا اور اُن کے کئی بچے تھے۔

### اعتراف

ایم۔ ایس۔ 451 میں کابنوں نے لوگوں سے اپنے سامنے اُن کے گناہوں کے اعتراف کروانے کا کام شروع کیا (قانون 964)۔ 1215 میں اسے لازم قرار دے دیا گیا۔ یہ کام پیسوں کیلئے شروع کئے گئے۔ (قوانین 947 - 951، 992-996 اور 1264)۔ 1164 میں جب کوئی شخص گناہوں سے توبہ کرتا، تو اُن کے گناہ کی سزا کا کچھ حصہ کلیسیا کی طرف سے معاف کر دیا جاتا تھا بائبل کہتی ہے:

### 1 تمیتھیس 2:5-6

5 کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور انسان کی بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔ 6 جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا کہ مناسب وقتوں پر اس کی گواہی دی جائے۔

غور کریں کہ درمیانی نہ تو مریم ہے، نہ پوپ ہے، نہ کابن، نہ اُستاد؛ نہ کوئی فرزتہ؛ واحد مستند ذریعہ یسوع مسیح ہے۔ (یوحنا 6:14؛ اعمال 12:4)۔ اس کے علاوہ ایسے کام پیسوں کیلئے نہیں کئے جا سکتے اور نہ ہی کئے جانے چاہئے۔ (اعمال 13:38 - 39، 1 کرنتھیوں 8:3 - 15؛ 1 یوحنا 7:1 - 9 اور 1:2 - 2 اور 12)۔

## 53.

### اسفارِ معرفہ کی کتابوں کا اضافہ

بائبل کے بارے میں کیتھولک اور آرتھوڈوکس کلیسیاؤں کی ایک اور اہم غلط فہمی یہ ہے کہ سن 1546 میں، پروٹسٹنٹ کے رد عمل کے طور پر، بائبل میں 14 کتابچے شامل کیے گئے، جنہیں اسفارِ معرفہ کہا گیا، جہاں انہیں اپنے گمراہ عقائد کے لئے کچھ حمایت ملی۔ یہ کتابیں عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید کے درمیان، 425 قبل مسیح سے 45 عیسوی کے درمیان میں لکھی گئی ہیں۔ وہ کوئی 100 برس کی مدت میں لکھی گئی۔ یہ کتابیں درج ذیل ہیں:

آیات	ابواب	اسفارِ معرفہ کی کتابیں
244	14	1- طوبیاء (250 - 175 قبل مسیح)
339	16	2- یہودیت (175 - 110 قبل مسیح)
7		3- آستر میں اضافہ (180 - 145 قبل مسیح)
		108
924	16	4- پہلا مکابیوں : (103 - 63 قبل مسیح)
555	15	5- دوسرا مکابیوں (100 قبل مسیح)
19		6- سلیمان کی حکمت (150 - 40 قبل مسیح)
		435
	51	7- واعظ (190 قبل مسیح)
		1391
447	9	8- پہلا عزرا (150 قبل مسیح)
874	16	9- دوسرا عزرا (70 - 135 قبل مسیح)
213	6	10- باروک (200 قبل مسیح)
15	1	11- منسی کی دُعا (150 - 50 قبل مسیح)
68	1	12- تین نوجوان آدمیوں کے مزامیر (167 - 163)
64	1	13- سوسانہ (100 قبل مسیح)
42	1	14- بعل اور اژدھا (150 - 100 قبل مسیح)

کیتھولک کی 14 اسفارِ معرفہ کی کتابوں میں 173 ابواب ، 5،719 آیات اور 155،875 الفاظ ہیں۔ ان میں سے کچھ کتابوں میں یہودیوں کی تاریخ بیان کی گئی ہے ، جبکہ دیگر میں یہودیوں کے قصے اور داستانیں ہیں۔

تاہم ، نہ تو یسوع مسیح ، نہ اس کے حواری ، نہ ہی قدیم مومنین ، اور نہ ہی یہودی جن کو بائبل دی گئی تھی ، نے کبھی بھی ان تحریروں کو آسمانی الہامی کتابوں کی حیثیت سے نہیں دیکھا اور نہ ہی اپنے عقیدے اور عمل کی تائید کے ان کے اختیار پر اطلاق کیا۔ روایات اور ان اسفارِ معرفہ تحریروں کی شمولیت، جو بائبل کے مساوی اور بطور خدا کا کلام بائبل اور کلیسیا میں قبول کی جاتی ہی، یہ یسوع مسیح کے مندرجہ ذیل الفاظ کی واضح خلاف ورزی ہیں:

### مُکاشفہ 18:22 - 19

**18** میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نُبُوت کی باتیں سُننا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کُچھ بڑھائے تو خُدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا۔ **19** اور اگر کوئی اس نُبُوت کی کتاب کی باتوں میں سے کُچھ نکال ڈالے تو خُدا اُس زندگی کے درخت اور مُقدّس شہر میں سے جِن کا اس کتاب میں ذِکر ہے اُس کا حصّہ نکال ڈالے گا۔

لیکن ان "اسفارِ معرفہ" کتابوں کو مسیحیت کی ابتدا سے اب تک قبول نہیں کیا گیا ہے۔ "جس بات کا میں تمکو حکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے احکام کو جو میں تمکو بتاتا ہوں مان سکو" (استعنا 2:4)۔ تاہم، 1546 میں ٹرینٹ کی کونسل میں، ان 14 غیر مستند کتابوں کو بائبل میں شامل کیا گیا اور رومن کیتھولک کلیسیا کی طرف سے قبول کر رہے تھے۔ لیکن ابتدائی یہودیوں اور مسیحیوں میں کسی نے بھی "اسفارِ معرفہ" کتابوں کو خدا کا کلام تسلیم نہیں کیا۔ یہ کہا جاتا ہے 14 کتابیں بائبل کی وسیع رینج میں اسفارِ معرفہ آج کے "کینن" کی طرف سے مسترد کر دیا گیا ہے۔ ان کتابوں کو مسیحیوں اور یہودیوں کی "جامع" کتابوں میں شامل کبھی نہیں کیا گیا۔

## اسفارِ معرفہ کو رد کئے جانے کے اسباب

### 1

اسفارِ معرفہ لفظ کا آسان مطلب "چھپا ہوا یا پوشیدہ" ہے؛ لیکن دوسری صدی کے آخر میں، اس کے لغوی معنی "جعلی" کے نام سے مشہور ہو گئے۔ یہ اندرونی سے سمجھا جاتا ہے

## 56.

اور بیرونی ثبوت کہ لکھاریوں نے تخلص استعمال کئے ہیں۔  
کُچھ کتابوں میں تخلص ہیں اور کُچھ کتابوں میں یہودی  
پریوں کی کہانیاں اور داستانیں ہیں، اور بائبل کے مطابق  
ایسی کتابیں الہامی نہیں کہلاتی ہیں۔

(1) تمیتھیس 4:1؛ 1 تمیتھیس 7:4،

2 تمیتھیس 4:4، طیطس 14:1، 2 پطرس 16:1)۔

## -2

یہ کتابیں عہد نامہ کے "کینن" میں شامل نہیں تھیں۔ اسفارِ  
معرفہ کتابیں پہلی کلیسیا یا عہد نامہ قدیم کا حصہ نہیں  
تھیں۔ اب بھی یہودیوں کی طرف سے استعمال کے  
لئے پرانے عہد نامے کے تین حصے ہیں: تورات (تورات)،  
انبیاء (نبی ایم)، اور زبور (کتوبیم) لیکن یہ اُن الہامی کتابوں  
میں شامل کبھی نہیں رہے تھے۔

اسفارِ معرفہ نامی کتابوں کے نئے عہد نامہ سے تعلق  
رکھنے کتابیں نہیں ہیں بائبل، لیکن وہ یہودی لٹریچر پرانے  
عہد نامہ کی مدت سے تعلق رکھنے والے سے تعلق رکھنے  
کتابیں ہیں۔ یہودی مذہبی رہنماؤں نے کبھی بھی اسفارِ معرفہ  
کتابوں کو الہی الہامی طور پر قبول نہیں کیا ہے اور نہ ہی  
ان کو ان کے معبد میں لیا ہے، یا مذہبی خدمت کے لئے ان  
کا استعمال نہیں کیا ہے۔ یہودیوں نے کبھی ان کتابوں کو خُدا  
کے کلام کے طور پر قبول نہیں کیا

49 .

-3

یسوع اور مسیح کے رسول اسفارِ معرفہ کتابوں کو جانتے تھے ، لیکن انہوں نے عہد نامہ قدیم (یعنی تورات ، زبور اور نبی) پیغمبروں) کا 2،559 بار حوالہ دیا ، حالانکہ انہوں نے عہد نامہ میں ایک بار بھی اسفارِ معرفہ کا حوالہ نہیں دیا تھا۔ مسیح اور اس کے رسولوں کو اس اسفارِ معرفہ کے بارے میں معلوم تھا ، لیکن یسوع اور اس کے رسولوں نے کبھی بھی ان اسفارِ معرفہ تحریروں کا حوالہ نہیں دیا ۔

-4

یہ تحریریں خدا کا کلام ہونے کا دعویٰ نہیں کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ، ان تحریروں کا کسی یہودی نبی سے کوئی تعلق نہیں ہے ، اور ان کتابوں کو خدا کی طرف سے الہامی کبھی بھی نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔ وہ جو کیتھولک کلیسیا میں روحانی اختیار حاصل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ کتابیں خدا کی طرف سے ہدایت پائے نہیں ہیں۔ (2 مضامین 2:23 اور 15:38)۔

-5

اسفارِ معرفہ کا مسیح کے بعد پہلے چار صدیوں میں ذکر نہیں ہے۔ یہ 14 کتابیں ”الہامی“ کتابوں کی فہرست میں شامل نہیں ہیں ۔

جیروم (420-345) کی موت کے بعد ، کچھ پادریوں نے ، جنہوں نے اس کی لاطینی وولگیٹ سے فائدہ اٹھایا ، نے ان کاموں میں ان اسفارِ معرفہ کتابوں کو شامل کیا۔ لیکن جیروم کی تاریخ رائے اسفارِ معرفہ کی درج ذیل ہے: ”یہ کتابیں بائبل کا ایک لازمی حصہ نہیں ہیں؛ لیکن یہ تعلیم کے لئے مفید ہو سکتی ہیں“ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ تین نوجوانوں کا ’مزمور‘ اور ’بعل‘ اور ’اژدھا‘ کے عنوان سے کتابیں صرف کہانیاں تھیں۔

### -6-

اسفارِ معرفہ کتابیں پرانے اور نئے عہدوں کے درمیان خاموش مدت میں لکھی گئی تھی ( تقریباً 425 قبل مسیح اور 45 عیسوی کے درمیان)۔ اس مدت کے دوران ، خدا کے انبیاء خاموش رہے ملاکی 1:3 کے مطابق ، پرانے عہد نامے کی آخری کتاب، مسیحا (مسیح) کی آمد سے قبل آنے والا آخری اور حتمی نبی یوحنا اصطباغی کو ہونا تھا! دوسرے لفظوں میں ، خدا کے مقدس صحیفوں میں (بشمول نبوتی کلام) شامل ہونے کے لئے اسفارِ معرفہ کتابوں کو شامل کرنے کے لئے کوئی وقت یا جگہ نہیں ہے۔

### -7-

عبرانی عہدِ قدیم کا ”کینن“ 425 قبل مسیح میں مکمل ہوا، لیکن اسفارِ معرفہ کی کتابیں

عہد نامہ بند ہونے کے بعد شائع ہوئے تھے۔۔ اس کی موسات 250 قبل مسیح کے ارد گرد لکھی گئی تھی کلیسیا کے بیشتر ابتدائی باپوں نے اسفارِ معرفہ کی کتابوں کو بطور حقیقی قبول نہیں کیا۔ یروشلم سے سیرل اور اسکندریہ سے تعلق رکھنے والے اٹانسیس نے اسفارِ معرفہ کتابوں کو کھلے عام مسترد کر دیا۔ لیکن سینکڑوں سال بعد، کے دوران چوتھے سیشن کی کونسل کے ٹرینٹ، اپریل 8، 1546، وہ رومن کیتھولک کلیسیا اسفارِ معرفہ کتب آج کے کیتھولک مقدس کتابوں کو اور اس وقت ان کتابوں "کہا جاتا تھا اوپر سے شامل استعنا کینونکل"، یہ ہے کہ، "دوسری ڈگری متاثر کن کتابیں"۔ تاہم، الہی الہام کی دوسری ڈگری کے طور پر ایسا کوئی تصور نہیں ہے! الہی پریرتا کی ایک دوسری ڈگری کبھی بائبل کے ساتھ نہیں ہے کبھی نہیں!

## -8-

دونوں فیلو (30 قبل مسیح - 40 عیسوی) اور جوزف (37 - 95 عیسوی) اسفارِ معرفہ کی بابت جانتے تھے، لیکن کبھی بھی اسے بطور بائبل آگے نہیں لیکر گئے۔ بالخصوص فلاوئیس جوزف اسے بائبل کی فہرست سے خارج کرتا ہے کیونکہ یہ کتابیں جھوٹی تھیں۔ پہلے مسیحی آبا جو عبرانی "کینن" کو جانتے تھے واضح طور پر "الہامی" کتابوں اور اسفارِ معرفہ کی کتابوں میں فرق رکھتے تھے۔

## 60 .

ملیتو (وفات 170 عیسوی)، سردیس (آج کے دور کے صارط کا گاؤں) میں مسیح پر ایمان لانے والوں کا راہنما، یروشلم کا سیرل (313 - 386 عیسوی)، اور جیروم (345 - 420 عیسوی) سب ظاہر کرتے ہیں کہ اسفار معرفہ کی کتابوں اور خُدا کی ہدایت سے بائبل میں فرق ہے۔

## 9.

اسفارِ معرفہ کتابوں پر مشتمل کئی تاریخی، جغرافیائی اور تاریخی غلطیوں ہیں اور "کینن" کی تحریروں کی مانند نبوتی نہیں ہیں۔ اسفارِ معرفہ متعدد چیزیں سکھاتی ہے جو بائبل کے منافی ہیں۔ مثال کے طور پر:

الف) مُردوں کیلئے دُعائیں: 2 مُکابیوں 40:12 - 46 دیکھئے عبرانیوں 27:9

ب) خُودکُشی کی اجازت ہے: 2 مُکابیوں 41:14 - 46 دیکھئے 1 کرنٹھیوں 16:3 - 17

ج) خیرات دینے سے معافی اور نجات ملتی ہے: طوبیاء 11:4، دیکھئے افسیوں 8:2 - 9 اور طیطس 5:3 - 6۔

ایمان کے اعتبار سے یہ اسفارِ معرفہ صرف چند الہی تعلیم سے اثر رکھتی ہیں۔ یہ ایک دلچسپ تاریخ بناتی ہیں لیکن بُنیادی مسیحی تعلیمات کو منسوخ نہیں کرتیں۔

تاہم یہ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقوں کے مابین فرق کا ایک سبب بناتی ہیں۔

### اعراف کی تعلیم

593 میں، ”اعراف“ کی تعلیم دی جانے لگی؛ 1439 میں یہ نظریہ باضابطہ ہو گیا۔ (قانون 1030-1032) لیکن بائبل میں ایسی کوئی تعلیم یا آیت نہیں ہے۔ یہ درس ”اسفارِ معرفہ“ کتابوں سے لیا گیا ہے۔ لیکن یہ ”اسفارِ معرفہ“ کتابیں مسیحیت کے آغاز سے ہی کبھی قبول نہیں کی گئیں۔ (استثنا 4: 2 ، مکاشفہ 22: 18-19)۔

کسی بھی نقطہ نظر سے ”اعراف“ کی تعلیم ، بائبل کی تعلیم سے مطابقت میں نہیں ہے۔ بائبل کے مطابق ”اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے“۔ (عبرانیوں 9: 27)۔

### اعراف کے بارے میں کیتھولک کا نکتہ نظر

”جو لوگ خدا کی دوستی اور فضل میں مر جاتے ہیں ، لیکن ابھی تک پوری طرح سے پاک نہیں ہوئے ہیں ، وہ جنت کی خوشی میں داخل ہونے کے لئے ضروری تقدس کو حاصل کرنے کے لئے موت کے بعد تزکیہ سے گزرتے ہیں ، اگرچہ انہیں ابدی آرام کی ضمانت دی گئی ہے

(صفحہ 258، نمبر 1030)۔ ”کلیسیا اعراف کو برگزیدوں کی حتمی طہارت کہتی ہے، جو دوزخ کی ایڈیتوں سے بالکل فرق ہے۔۔۔“ (صفحہ 258، نمبر 1031)۔

وہ کہتے ہیں، ”یہ یقین کرنا ضروری ہے کہ کچھ معمولی گناہ والے، عدالت سے قبل ایک تطہیر والی آگ سے گزریں کیونکہ ایک جو خود سچائی ہے نے کہا ہے کہ اگر کوئی پاک رُوح پر لعنت کرے گا تو وہ اس دُنیا یا بعد کی زندگی میں معاف نہیں کیا جائے گا۔ (متی 31:12)۔ اس سے ہم یہ حقیقت استوار کر سکتے ہیں کہ اس دنیا میں کچھ گناہ بخش دیئے گئے ہیں اور کچھ بعد کی زندگی میں معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (صفحہ 258، نمبر 1031)۔“

### بائبل کا نُکتہ نظر

کلام پاک کے مطابق ، خدا کا تحفہ جنت کی بادشاہی میں ابدی زندگی ہے۔ چونکہ جو لوگ مسیح پر ایمان لاتے ہیں وہ مسیح کے خون سے راستباز ہیں ، لہذا زندگی کے تحفے میں سے کسی کو بھی کسی نئے جواز سے گزرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی ایسی جگہ کے وجود کو جس کا نام اعراف کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح نے صلیب پر ہمارے گناہوں کے لئے جو خون بہایا اس کو کم کرنا اور ناکافی کرنا۔

63 .

### یوحنا 30:19

پس وہ سرکہ یسوع نے پیا تو کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان دے دی۔

### رومیوں 18:5

غرض جیسا ایک گناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔

### رومیوں 9:5

پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضب الہی سے ضرور ہی بچیں گے۔

### عبرانیوں 11:9 - 12

11 لیکن جب مسیح آئندہ کی اچھی چیزوں کا سردار کابن ہو کر آیا تو اُس بزرگ تر اور کامل تر خیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہوا یعنی اس دُنیا کا نہیں۔ 12 اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔

## عبرانیوں 12:10 اور 14

12 لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گزار کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ 14 کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے جو پاک کئے جاتے ہیں۔

## مُشاہدات:

کیتھولک مندرجہ ذیل بیانات کے ساتھ اعراف کے بارے میں اپنے خیالات کی حمایت کرتے رہتے ہیں۔

”اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ راستبازی کا فضل پا لیا ہے ، توبہ کرنے والے کے جرائم دائمی طور پر مٹا دئے جاتے ہیں اور یہ کہ فوجداری کے قرض مکمل طور پر ختم کر دئے جاتے ہیں ، اور آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونے سے قبل، اگر کسی کا کہنا ہے کہ وہ اعراف میں دنیا میں ایک عارضی سزا کے طور پر داخل نہیں ہو گا تو ”وہ ایک ہمیشہ کے لئے ملعون ہے۔“ (کونسل آف ٹرینٹ کی صدارت معافی پر عدالت ، 1547 عیسوی ، کینن 30)۔

رومن کیتھولک کلیسیا کے مطابق، یہ کہنا بدعت ہے کہ خدا کا فضل نجات کے لئے کافی ہے اور ایماندار تحفظ پاتا ہے !

اعراف کا عقیدہ نہ صرف بائبل کے خلاف ایک عقیدہ ہے ، بلکہ یہ ایک ایسا نظریہ بھی ہے جو کچھ یونانی مذہبی ماہرین کے ذریعہ یونانی کفر سے لیا گیا تھا۔ اعراف کے موضوع پر درج ذیل اقتباسات مسیحی کلیسیا کی لغت کی کتاب سے لیا گیا ہے۔ (صفحہ 797 ، نمبر 814)۔

❖ اگرچہ ترتولین (160 - 220) مرنے والوں کے لئے دعا کرنے والے پہلے ماہر الہیات میں سے ایک تھا ، لیکن اس نے اعتراف کیا کہ مردوں کے لئے دعا کرنا صحیفوں پر مبنی نہیں ہے۔

❖ اسکندریہ کا کلیمنٹ (150 - 220 عیسوی) مستقبل کی زندگی سے پہلے تطہیری آگ سے موت کے بستر پر لیٹ جانے والوں کی برکت کی بات کرتا ہے۔ کلیسیا میں تیسری صدی کے اوائل میں ، بیتسمہ کے بعد کے گناہوں کے نتائج پر تبادلہ خیال ہوا۔ ایک نظریہ جو ان بحثوں کے نتیجے میں سامنے آیا وہ تھا ”موت کے بعد طفیلی نظم و ضبط“۔ یہ نظریہ کلیمنٹ کے زمانے میں ، اسکندریہ ، مصر میں پیش کیا گیا تھا۔

❖ آگسٹین (354 - 430 عیسوی) وہ مابعد زندگی میں اذیت کے وسیلہ سے راستبازی کی تعلیم دیتا ہے۔ اعراف کا نظریہ مغرب (اٹلی) اور مغربی افریقہ تک آگسٹین اور گریگوری اعظم کی کوششوں سے پھیل گیا

❖ **گریگوری اعظم (540 - 604 عیسوی) 590 سے**  
 604 کے درمیان وہ روم کا بشپ تھا ، یعنی کہ وہ  
 روم کا پوپ تھا۔ اعراف کی تعلیم کی تصدیق کرنے  
 سے یہ مغربی دُنیا تک پھیل گئی اور یہ تعلیم  
 ترویج اور شہرت پاتی گئی۔

❖ **افلاطون (میجنٹا) (427-347 قبل مسیح) اس نے**  
 اورفیوس کی تعلیمات کے بارے میں بات کی۔ ”یہ  
 لوگ امیر آدمی کے دروازے پر آتے ہیں ، اور وہ  
 اسے اس بات پر راضی کرنے کی کوشش کرتے  
 ہیں کہ ان میں بڑی طاقت ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ  
 یہ طاقت آسمانوں سے آئی ہے اور اس طاقت کی  
 بدولت ان کی قربانیوں اور دعاؤں کی ایک خاص  
 افادیت ہے۔ ان قربانیوں اور خصوصی دعاؤں کے  
 ذریعہ ، وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے آباؤ  
 اجداد اور متوفی رشتہ داروں کے ذریعے کیے  
 گئے جرائم کی جگہ لے لی ہے.... اس تعلیم کے  
 راز ہمیں مستقبل کی دنیا کے مصائب سے بچاتے  
 ہیں۔ اگر ان جرائم کے بارے میں کچھ نہیں کیا گیا  
 تو مرنے والوں کو ایک خوفناک انجام کی سزا دی  
 جائے گی۔“ (انسان اور اس کے خدا ، صفحہ  
 -127)

نیو کیتھولک انسائیکلو پیڈیا کا کہنا ہے کہ: ”بالآخر ، کیتھولک اعراف کا نظریہ روایت پر مبنی ہے ، بائبل پر نہیں۔“ (جلد 11 ، صفحہ 1034)۔

”کلیسیا روایات پر مبنی ہے جس نے جنت اور جہنم کے وسط نقطہ کی حمایت کی ہے۔“ (یو ایس کیتھولک ، یو ایس کیتھولک کا شائع کردہ میگزین ، مارچ ، 1981 ، صفحہ 7)۔

### لوگوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنا

709 میں ، پوپ کے پاؤں چومے جانے لگے۔ (قانون 245.2) تاہم ، بائبل کے مطابق ، اس طرح کا عمل موجود نہیں ہونا چاہئے! (اعمال 14 : 11-18 اور مکاشفہ 19 : 10 اور 22 : 8-9)۔ بائبل کہتی ہے:

### متی 8:23 - 10

8 مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تُم سب بھائی ہو۔ 9 اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ 10 اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کیونکہ تُمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔

### گلتیوں 10:1

اب میں آدمیوں کو دوست بناتا ہوں یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔

### روزے کی پابندی

998 میں ، جمعہ کے روزے رکھنا لازمی ہو گیا۔(قانون 1251) بائبل میں روزہ ہے ، لیکن اس میں کوئی پابندی نہیں ہے۔ ایسا کرنے کا کوئی خاص وقت نہیں ہے۔ اس پر کوئی رہنما اصول نہیں ہیں۔ اور اس کے لئے کوئی مقررہ مدت نہیں ہے۔ روح القدس مومنوں کو ان تفصیلات کے لئے رہنمائی کرتا ہے۔(متی 6 : 16-18 لوقا 18 : 9-14؛ کلسیوں 2 : 15-23)۔

### یاد کی ہوئی رسوماتی دعائیں

1090 میں ، روزری کے ساتھ دعاؤں کا آغاز ہوا۔ ان دعاؤں کو بالکل ویسے دہرایا جاتا جیسے وہ عبارت میں ظاہر ہوتی تھیں۔ (قانون 3-276 اور 1-834) بائبل رسمی ، باطل اور سرکاری مذہبی رسوم کے خلاف ہے۔ (متی 6 : 5-15؛ یوحنا 4 : 24؛ افسیوں 6 : 18 ؛ یہوداہ 1:20) ۔

### استفسار عدالتیں

1184 میں ، استفسار عدالتوں کی تشکیل ویرونا کونسل نے ان لوگوں کے لئے کی تھی جو کیتھولک کلیسیا کے نظریات کی مخالفت کرتے تھے ، اور پاک رومن کیتھولک کلیسیا کی جانب سے 5-15 ملین افراد کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور قتل کیا گیا۔(قانون نمبر 751)۔

1215 میں ان واقعات کو چوتھی لیٹران کونسل نے تشکیل اور فروغ دیا تھا۔ (قانون 1371) پھر بھی یہ حرکتیں مکمل طور پر بائبل کے خلاف ہیں۔ بائبل کہتی ہے ”اپنے دشمنوں سے پیار کرو۔“

**مرقس 19:10**---- ”تُو حُکموں کو جانتا ہے۔ ‘خُون نہ کرنا۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جُھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دے کر نَفْسان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر‘“

**لُوقا 27:6 . 30**---- ”لِیْکِن مَیْن تُمْ سُنْنِے وَالوَن سَے کَہْنا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے مُحبت رکھو۔ جو تُمْ سے عِداوَت رکھّے اُن کا بھلا کرو۔“

**رومیوں 9:12 . 20**---- جو تُمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے بَرگت چاہو۔ بَرگت چاہو۔ لعنت نہ کرو۔ بدی کے عِوض کسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں اُن کی تدبیر کرو۔

**گلتیوں 19:5 . 21**---- اب جِسْم کے کام تو ظاہر ہیں۔ عِداوتیں۔ جھگڑا۔ حَسَد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بَدعتیں۔ بُغض۔

**عبرانیوں 30:10** ---- کِیونکہ اُسے ہم جانتے ہیں جِس نے فرمایا کہ ” اِنْتقام لِیْنا مِیرا کام ہے۔ بَدلہ مِیں ہی دُوں گا“ اور پھر یہ کہ ” خُداوند اپنی اُمّت کی عدالت کرے گا“۔

**مُکاشفہ 15:22**---- مگر کُتّے اور جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور جُھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہے گا

## کیتھولک کلیسیا کی استفسار عدالتوں کا باضابطہ سزائیں دینے کا انداز

- ❖ استفسار عدالتیں وہ عدالتیں تھیں جو قرونِ یورپ میں کیتھولک کلیسیاؤں نے قائم کی تھیں۔ کوئی بھی جو کلیسیا کی دباؤ والی فکر (علمی فکر) کی مخالفت کرتا تھا اُسے ان عدالتوں سے سخت سزا ملتی تھی۔
- ❖ استفسار کی طرف سے سزا کے عملدرآمد کے بعد مجرم کا سر قلم کئے جانے کے بعد استفسار تھال میں پیش کیا جاتا تھا۔
- ❖ قیدی کو کھینچتے ہوئے جس کو سر کے بل اُلٹا مصلوب کیا جاتا تھا اور پھر اُس کی کھال اُتاری جاتی وہ سرپستان سے شروع ہوتی۔
- ❖ استفسار کی سب سے بڑی تشدد کی ایجاد ”بیل بڑھنے والا سانڈ“ تھا۔ اُس سانڈ کے پیٹ پر ٹوپي جو دھات کی بنی ہوتی تھی مجرم پر ڈال دی جاتی اور پھر ٹوپي کو بند کر دیا جاتا۔ جب سانڈ کو آگ سے جلایا جاتا تو بھونا ہوا قیدی چیخ و پُکار کرتا جس سے سانڈ کی آواز عجیب سے نکلتی۔ آواز کی شدت کے حساب سے یہ تعین کیا جاتا کہ اُس شخص کا گناہ کتنا تھا۔ اگر کوئی شخص بنا چلائے مر جاتا تو قیدی کے خاندان سے کہا جاتا کہ وہ ایک اچھا مسیحی تھا۔۔۔۔۔

❖ قیدی کے پاؤں جس کے ہاتھ اور پاؤں باندھے جاتے ، اُسے پہلے آگے کے شعلوں سے سلگایا جاتا ، پھر اُسے جھلسانے والی آگ پکڑ لیتی۔۔۔

❖ اکھاڑہ تشدد کا ایک روایتی انداز تھا۔ یورپی اقوام کو دشمن تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی اور اُن کی خُون کی بھوک اکھاڑوں میں ہوتی تھی۔ جنگی قیدیوں اور غلاموں کا سانحہ بھوکے اور شکاری جانوروں کو دئیے جانا ایک طویل عرصے تک جاری رہا۔ یہ روایت اصلاحی انداز میں ابھی بھی جانوروں کے خلاف اسپین میں جاری ہے۔

❖ یہ اذیتیں نہ صرف انکوائزیشن کے فیصلے کے ذریعہ ہوئی بلکہ ان کی لاعلمی سے بھی ہوئی۔ اس طرح ، انکوائری ، جس نے سائنس کی ترقی کی مخالفت کی ، ہزاروں افراد کی ہلاکت کا سبب بنی۔ اعضاء ایک شخص جس کا جسم تھا کے فاسد تھا، اور لوگ اس خداداد نے سوچا کے ارد گرد۔ یہ اس وقت ہمارے لئے دلچسپ ہوسکتا ہے ۔ تاہم ، درمیانی عمر میں ، ایک درمیانی عمر والے شخص کی ٹوٹی ہوئی ٹانگ اس کی موت کا مترادف ہوسکتی ہے۔

❖ قصوروار شخص کے بازو استفساری کاہن کے حکم پر کاٹ دئیے جاتے تھے۔۔۔

❖ استفسار کے حُکم پر جلائے جانے کی سزا پانے والے شخص کی راکھ اکٹھی کر لی جاتی۔

❖ استفسار کی طرف سے قبُول کی جانے والی سب سے بڑی سزا جلائے جانے سے موت تھی۔ یہ اُن کیلئے ایک سبق بھی ہوتا جو کلیسیا اور استفسار کی مُخالفت کرتے تھے۔۔۔۔

❖ وسیع پیمانے پر قتلِ عام

❖ کُچھ قیدیوں کے سر قلم کئے جاتے جبکہ دیر کی اُنگلیاں لوگوں کی آنکھوں کے سامنے کاٹ دی جاتیں۔

❖ موت تک لٹکائے جانا بھی استفسار کی ترجیح تشددوں میں سے ایک تھا۔ تاہم یہ طریقہ کار عام طور پر اُن لوگوں کیلئے تھا جنہیں 'جادوگر' تصور کیا جاتا تھا۔ قیدی کے ہاتھ اور پاؤں باندھ دئیے جاتے اور اُس کے پاؤں کیساتھ وزن باندھ کر اُسے پانی میں لٹکا دیا جاتا۔ اگر کوئی شخص بچ جاتا تو اُس کی تصدیق کردی جاتی کہ وہ جادوگر ہے کیونکہ کوئی بھی مضبوطی سے بندھی ہوئی گرہ سے فرار نہیں ہوسکتا۔ اگر وہ مرجاتا تو اُس کے خاندان کا شکر یہ ادا کیا جاتا کہ قیدی ایک اچھا مسیحی تھا۔

❖ یہ جائزہ لیا جاتا کہ سزا پانے والا مُجرم مرا ہے یا نہیں۔ اگر سزا پر عملدرآمد والا افسر قائل ہوتا کہ وہ شخص زندہ ہے تو قیدی کو دوبارہ سزا دی جاتی۔

- ❖ کسی کی چیخ و پُکار کی صدائیں جسے موت تک جلایا جاتا سزا دینے والے تک نہیں پہنچ سکتی۔
- ❖ استفسار نے بڑے پیمانے پر تشدد کی تخلیق کو بہتر بنایا۔ آدمی کے ہاتھ اُسے کے گھٹنوں کیساتھ باندھ دئیے جاتے اور اُس کے گھٹنوں میں کیل ٹھونک دئیے جاتے۔
- ❖ جلتی ہوئی لکڑی کے ڈھیروں سے قیدی کے جسم کو چھویا جاتا۔ یہ اعتقاد رکھا جاتا تھا کہ قیدی میں سے شیطان باہر نکل جائے گا۔
- ❖ کوڑے مارنا یورپ اور دُنیا بھر میں ایک عام تشدد تھا۔ کچھ مثالوں میں مجرم کو چھڑیوں سے مارا جاتا۔
- ❖ مجرم کو اُس کے جسم سے وزن باندھ کر انگوٹھوں سے لٹکایا جاتا۔ تکلیف کا اندازہ کریں۔
- ❖ کبھی کبھار قیدی کے مُنہ میں اُسے گونگا کرنے کیلئے آگ ڈال دی جاتی۔

### تبدل کا وقت

ایم۔ ایس۔ 1215 میں وہ یہ تعلیم دینے لگے کہ ”شراکت“ - (عشائے ربانی کی رسم تبدیل کا وقت) حقیقت میں یسوع مسیح کا خُون اور بدن تھا جو روٹی اور مے رومن کیتھولک کلیسیاؤں میں شراکت کے وقت کھائی جاتی ہے۔ کابن دعویٰ کرتے تھے کہ روٹی اور مے یسوع مسیح کے بدن اور خُون میں بدل جاتے تھے اور اُسے لوگوں کے گناہوں کیلئے استعمال کرنے لگے۔ (قوانین 897 اور 904)۔

اس نُکتہ نظر کے مُطابق، جب بھی شراکت لی جاتی ہے، یسوع مسیح کی دوبارہ فُربانی ہوتی ہے۔ یہ بائبل کے برخلاف ہے۔ (عبرانیوں 4:6 - 6 اور 1:9 - 18:10 ؛ مُکاشفہ 15:20)۔

### عشائے رُبانی کی لوگوں کیلئے ممانعت

بائبل میں ذکر کردہ عشائے رُبانی کا مقصد ہمارے گناہوں کیلئے مسیح کی موت کی یادگار منانا ہے (1 کرنتھیوں 25:11 - 26؛ یوحنا 63:6)۔ 1414 میں کیتھولک کلیسیا نے عام لوگوں کو عشائے رُبانی (شراکت) سے ہٹا دیا، اور نُکتہ نظر قائم کیا کہ یہ دسترخوان صرف کابنوں کیلئے تھا۔ (قانون 908)۔ بائبل کے مُطابق، یہ تقریب سب کیلئے واجب ہے جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس میں کوئی امتیاز نہیں۔ (متی 26:26-28؛ اعمال 2:42 اور 46؛ 1 کرنتھیوں 27:11 - 34)۔

### بائبل لوگوں سے چھپائی گئی

وقت کے گزرنے کیساتھ ساتھ، بڑی کاوشیں کی گئیں کہ لوگوں کی بولی جانے والی زبانون میں بائبل کا ترجمہ کیا جائے۔ کیونکہ زیادہ تر توریت اور زبور عبرانی میں لکھے گئے تھے اور بائبل یونانی میں لکھی گئی تھی اور لوگ ان زبانون کو اب نہیں جانتے تھے۔ آج زیادہ تر لوگ سمجھ نہ پاتے جو کُچھ وہ پڑھتے اگر بائبل صرف ان زبانون میں دستیاب ہوتی۔

یسوع کے دُنیا میں رہنے کے تقریباً 300 برس قبل کتابِ مُقدس کا یونانی میں ترجمہ ہونا شروع ہو گیا تھا۔ اس ترجمے کو ہفتاوی کہا جاتا ہے۔ 700 برس بعد میں ہائیرونیمس نے ساری بائبل کا لاطینی میں ترجمہ کیا، کیونکہ لاطینی رومی سلطنت میں وسیع تر بولی جانے والی زبان تھی۔ اس جامع ترجمے کو والگٹ کہا جاتا ہے۔

حالانکہ تعلیم یافتہ لوگوں نے لاطینی کا استعمال جاری رکھا، لیکن یہ زبان وقت کیساتھ بھولی جا چکی ہے۔ اس کے باوجود کیتھولک کلیسیا نے بائبل کے دیگر زبانوں میں ترجمے کی مخالفت کی۔ کیونکہ کلیسیائی سربراہ بحث کرتے تھے کہ بائبل کیلئے صرف عبرانی، یونانی اور لاطینی ہی موزوں زبانیں ہیں۔

یہ نظریہ کہ بائبل کو صرف کلیسیا ہی سمجھے اور تشریح کرے بھی بائبل کی رُو سے غلط ہے۔ وہ جو بائبل کو مُخلصی، دُعا اور رُوح القدس کی مدد سے پڑھتے ہیں ، آسانی سے نجات کے پیغام کو سمجھ سکتے ہیں (دیکھئے

یوحنا 31:20؛ 2 تمیتھیس 15:3 - 17)۔

## ترجمے کی ممانعت

وقت کیساتھ ساتھ کیتھولک نے لاطینی کو پاک زبان کے طور پر اپنایا۔ اس لئے 1079 میں بوہے میان ڈیوک وراتیسلاؤس ، جب اُس نے کلیسیاؤں میں سلاوک ترجمے کے استعمال کی اجازت مانگی تو اُسے پوپ ہفتم سے یہ جواب ملا: ”ہم کسی طور اس درخواست کو قبول نہیں کرسکتے“۔ پس کیوں؟

گرگورئیس وضاحت کرتا ہے: ”کسی کیلئے بھی جو اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرتا ہے، یہ واضح ہے کہ خُدا چاہتا ہے کہ کتابِ مُقدس کہیں چھپائی نہ جائے۔ کیونکہ اگر یہ کھلے عام سب کے پاس لائی گئی تو وہ عام ہو جائے گی اور تحقیر کا باعث بنے گی یا کم علمی والے لوگ اُس کی غلط جانکاری پائیں گے اور غلطیاں کریں گے۔

عوام کو جتنا ممکن ہو سکتا تھا اُس سے دُور رکھا جاتا اور کابنوں کے مُطابق ایسا جاری رہنا چاہئے تھا۔ کیونکہ اس طرح وہ لوگوں پر غلبہ پاتے تھے۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ لوگوں کی رسائی اُس تک ہو جسے وہ نجی ملکیت سمجھتے تھے۔

1199 میں پوپ اینوسینٹیس سوئم ”بدعتوں“ پر حُکمرانی کرتا تھا جنہوں نے بائبل کا فرانسیسی میں ترجمہ کیا اور اپنے درمیان بائبل پر بات کرنے کی جُرأت کی۔ اُس نے کہا کہ وہ یسوع کے کلام کی پیروی نہیں کر رہے تھے، ”پاک چیز کُتوں کو نہ دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤں کے تلے رَوندیں اور پلٹ کر تُم کو پھاڑیں۔“-(متی 6:7)۔

حتمی فیصلہ کیا تھا؟ ”سادہ اور ان پڑھ لوگوں کو اپنی حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے کہ جلالی کتابِ مقدس کو گریڈیں یا مُنادی کریں۔“ وہ جنہوں نے اِس حُکم کی مُخالفت کی اُنہیں عام طور پر استفساری عدالتوں میں بھیج دیا جاتا اور اُن پر تشدد کیا جاتا جب تک وہ اپنا ’جُرم‘ قبول نہ کرتے۔ وہ جو اپنے ”جُرم“ سے باز نہ آتے اُنہیں زندہ جلا دیا جاتا۔

اگلے برسوں میں پوپ اینوسینٹیس کے اِس خط کو دُوسری زُبانوں میں بائبل کے ترجمے کی پابندی کی حمایت کیلئے اکثر استعمال کیا جاتا رہا۔ اِس اعلان کے تھوڑے عرصے بعد، اُنہوں نے مُقامی زُبانوں میں پاک کتابوں کو اکٹھا کرنا اور جلانا شروع کر دیا، کبھی کبھار اُن کو مالکوں کو بھی اِن کتابوں کیساتھ جلا دیا جاتا۔ اگلی صدیوں میں پوپ اینوسینٹیس سوئم کے بعد کیتھولک یورپ کے بَشپوں اور حُکمرانوں نے ہر ممکنہ کوشش کی کہ اینوسینٹیس کی اِس پابندی کو قائم رکھ سکیں۔

کیتھولک حکام بہت اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کچھ وہ سکھا رہے ہیں وہ بائبل کی بنیاد پر نہیں ہے بلکہ کلیسیا کی روایات پر ہے۔ یہ بلا شبہ ایک سبب تھا کہ اُس کے پیروکار بائبل کو پڑھنا نہیں چاہتے تھے۔ اگر لوگ بائبل کو پڑھیں گے تو وہ کلیسیائی تعلیمات اور کتابِ مقدس کے درمیان تضادات کو جان لیں گے۔

پروٹسٹنٹ فرقے کی پیدائش نے یورپ کا مذہبی نقشہ بدل دیا۔ مارٹن لوتھر نے کیتھولک کلیسیا کی اصلاح کاری کیلئے ایک تحریک کا آغاز کیا اور کتابِ مقدس پر اپنی تحقیقات کے نتیجہ میں 1521 میں اُس نے کیتھولک کلیسیا سے اپنے تمام تعلقات ختم کر دیئے۔ اس کے فوراً بعد اس ماہر مترجم نے بائبل کو لوگوں تک لیجانے کیلئے کام شروع کر دیا۔

لوتھر کے جرمن میں ترجمے اور اُس کی وسیع تر تقسیم نے کیتھولک کلیسیا کی توجہ لی۔ وہ مجبور ہو گئے کہ لوتھر کے ترجمہ کے جواب میں کلیسیا سے منظور کردہ نیا بائبل کا ترجمہ پیش کریں۔ اس کے تھوڑے عرصہ بعد ہی، کیتھولک نے دو جرمن تراجم شائع کئے۔ تاہم 25 برس سے بھی کم عرصے کے بعد کیتھولک کلیسیا کی ٹرینٹ کونسل 1546 میں منعقد ہوئی۔

وہاں کلیسیائی حُکام نے فیصلہ کیا کہ تمام مذہبی اشاعتوں بشمول بائبل کی طباعت کو کلیسیا کی چھت کے اختیار میں لایا جائے۔ پس، انہوں نے بائبل کو عام لوگوں کی رسائی تک پہنچنے سے روکا۔

ٹرینٹ کونسل نے اپنا فیصلہ سنایا: ”اب سے لیکر، کتابِ مقدس نہایت مناسب انداز میں شائع ہوگی۔ یہ قانون کے خلاف ہو گا کسی کے لئے بھی کہ وہ مقدس معاملات پر بغیر مُصنّف کے نام کے کوئی کتاب شائع کرے یا چھاپے یا فروخت کرے یا حتیٰ کہ ایسی کتاب رکھے جب تک وہ (مقامی بشپ) سے تجزیہ اور منظوری نہ لے چُکی ہو۔“

کیتھولک کلیسیا کے ذریعہ پابندی عائد کتابوں کی فہرست پہلی مرتبہ پوپ چہارم نے 1559 میں شائع کی تھی۔ پولس نے شائع کیا تھا۔ اس فہرست کے مطابق ، جرمن ، فرانسیسی ، ڈچ ، انگریزی ، ہسپانوی ، اطالوی اور کچھ لاطینی بائبل ترجمہ رکھنے سے منع کیا گیا تھا۔ جو شخص بائبل کو پڑھنا چاہتا ہے اس کے پاس بشپ یا انکوائریشن کورٹ کی تحریری اجازت ہونی چاہئے۔ لیکن کسی ایسے شخص کے لئے جو یہ بدعت کا الزام نہیں لگانا چاہتا تھا کے لئے یہ اتنا پُر کشش اختیار نہیں تھا۔

جن لوگوں نے عوام کی بولی جانے والی زبانوں میں بائبل کے مالک ہونے یا اس کی مدد کرنے کی ہمت کی تھی وہ کیتھولک کلیسیا کے غضب کا شکار تھے۔ بہت سے لوگوں کو گرفتار کیا گیا پر لگا جل داؤ ، ایک پول سے منسلک اور آگ پر مڑ کر دی عمر قید، یا کوڑے۔ /ضبط بائبلین جلا دیا گیا۔ دراصل ، کیتھولک پادری 20 ویں صدی تک بائبل جمع اور جلاتے رہے۔

در حقیقت ، نہ صرف کیتھولک بلکہ پروٹسٹینٹ نے بھی بائبل پر حملہ کیا۔ 18 ویں اور 19 ویں صدی میں کچھ پروٹسٹنٹ مذہبی ماہرین نے تنقید کے نئے طریقے تیار کیے جو بائبل کو ایک عام کتاب سمجھنے پر مجبور تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ، بہت سارے لوگ ، ڈارون کے نظریات سے متاثر ہو کر ، یہ ماننے لگے کہ زندگی تخلیق کار کے بغیر اتفاق سے پیدا ہوئی ، اور ایوو لوشن نے تیار کیا ۔

مذہبی ماہرین ، یہاں تک کہ کاہن ، نے یہ سکھانا شروع کیا کہ بائبل کا بیشتر حصہ داستانوں اور افسانوں پر مبنی ہے۔ نتیجہ کے طور پر ، آج کچھ پروٹسٹنٹ پجاریوں اور کلیسیا کے ممبروں نے کثرت سے کہا ہے کہ بائبل تاریخی اعتبار سے درست نہیں ہے ۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ بہت سے لوگ بائبل کی صداقت پر سوال اٹھاتے ہیں۔ بائبل کو ختم کرنے کے لئے پچھلی صدیوں میں کی جانے والی کوششوں کو پڑھ کر شاید آپ حیران ہوئے ہوں گے۔ بائبل ان حملوں سے بچ گئی ہے!

### بائبل پر حملے

636 میں سیولہ کے عیسو دوس نے دعویٰ کیا کہ عبرانی، یونانی اور لاطینی "مقدس" تھیں اور یہ کہ صرف یہ زبانیں بائبل کے لئے موزوں تھیں۔

1079 میں پوپ ہفتم۔ گریگوریئس نے کلیسیاؤں میں سلوک کو استعمال کرنے کے لئے وراثیلاس کی درخواست کی واضح طور پر تردید کی اور کہا کہ "کم ذہانت" والے لوگوں کے لئے صحیفہ تک رسائی نہیں ہونی چاہئے۔

1199 میں پوپ انوسٹیس سوئم نے بائبل کے مترجموں اور بائبل بولنے والوں کو علمی کہا۔ پوپ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو تشدد اور موت کی سزا دی گئی۔

1546 میں ٹرینٹ کونسل نے کیتھولک کلیسیا کی منظوری کے بغیر بائبل شائع کرنے سے منع فرمایا ۔

1559 میں پوپ پال چہارم لوگوں کی طرف سے بولی جانے والی زبانوں میں بائبل کے قبضے سے منع فرمایا ہے۔ ان زبانوں میں بائبل اکٹھا کر کے جلا دی جاتی تھیں ، اور بعض اوقات ان کے مالکان ان کے ساتھ جلا دیئے جاتے تھے۔

### روایات کو قانونی حیثیت دینا

1545 میں ، بائبل کو مذہبی ماہرین اور کانوں کی روایات کے مطابق کیا گیا تھا۔ (قانون 750) لیکن اس مضمون سے بہت پہلے ہی یسوع مسیح نے کہا تھا:

### متی 6:15 - 9

6 تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی روایت سے خدا کا کلام باطل کر دیا۔ 7 اے ریاکارو یسعیاہ نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ 8 یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے مگر ان کا دل مجھ سے دور ہے۔ 9 اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔

کیتھولک اور آرتھوڈوکس کلیسیا اپنے عقائد اور طریقوں کا تعین کرنے کے لئے دو بنیادی طاقتوں پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ بائبل اور کلیسیا کی روایات ہیں۔ اس سے سمجھا جاتا ہے

### 83.

کلیسیا کی روایات ، کلیسیا کے باپ کی تعلیمات ، پوپ کی تعلیمات ، کلیسیا کی کونسلوں میں کیے گئے فیصلوں اور تعلیمات ، کہ کلیسا کی پوری تاریخ میں کلیسیا میں بہت سے رسوم و رواج متعارف کروائے گئے ہیں۔ کیتھولک بائبل اور ان کلیسیاؤں کی روایات کو خدا کے کلام کی طرح اپناتے ہیں۔ اس خیال کا اظہار ویٹیکن 1 اور 2 کونسلوں میں مندرجہ ذیل ہے:

”مقدس روایات اور بائبل ایک سے آتی ہے ایک واحد الہی ذریعہ ، ایک ہی میں جمع ہوا ندی اور ایک ہی نتیجے پر لے جانے کی --- بائبل اور روایات کو قبول کرنا ضروری ہے اور مساوی احترام اور احساس سے اعزاز!“  
(دینی ورہم ، 9 ، 10)

در حقیقت ، لوگوں اور کلیسیا کی روایات کو اکثر بائبل سے بالاتر اور آگے رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کلیسیا کی روایات کے ساتھ جب بائبل کے مابین کوئی تضاد ظاہر ہوتا ہے تو ، کیتھولک اور آرتھوڈوکس کلیسیا اور کلیسیا کی روایت پر عمل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں ، اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ بائبل کی کتابیں کلیسیا کے ذریعہ متعین اور مجاز ہیں ۔

کلیسیا سے باہر بائبل کو صحیح طور پر سمجھنا اور سمجھانا ناممکن ہے۔

لیکن اس کے برعکس پر، پروٹسٹنٹ نہ دو قبول کرتے ہیں، لیکن صرف ایک اختیار ہے، یعنی بائبل کی رُو سے اختیار۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اگرچہ قونصل خاص طور پر روایت، کلیسیا کے باپ دادا یا اساتذہ کی قدر کی قدر کرتے ہیں، لیکن انہیں کبھی بھی بائبل کا اختیار یا آسمانی کلام نہیں سمجھا جاسکتا۔

یہ وہ بنیادی اور بنیادی خصوصیت ہے جو مسیحیوں کو کیتھولک اور آرتھوڈوکس مسیحیوں سے ممتاز کرتی ہے۔ اگر کسی کیتھولک یا آرتھوڈوکس سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ اس پر کیوں یقین رکھتے ہیں یا اس کی وجہ سے، تو عام طور پر جواب ملتا ہے: "مجھے یقین ہے کہ ہمارا کلیسیا یا ہمارے پادری اسی طرح تعلیم دیتے ہیں۔" تاہم، جب مسیح کے ایک مومن کے سامنے بھی یہی سوال اٹھایا جاتا ہے تو وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کہتے ہیں، "میں اس پر یقین کرتا ہوں، کیوں کہ بائبل میں خدا کا کلام اسی طرح تعلیم دیتا ہے۔" مجھے حیرت کی جس ویں سے قول کی صحیح اور الہی حق کے ساتھ لائن میں ہے؟ کیا یہ صرف بائبل کے اختیار کو تسلیم کر رہا ہے، یا بائبل میں دوسرے ذرائع، روایات اور اتھارٹی کو شامل کر رہا ہے اور یکساں طور پر ان کی پیروی کر رہا ہے؟

مسیحیوں کا جواب واضح اور یقینی ہے۔ کتابِ مُقدس صرف اختیار ہے۔ چونکہ صرف بائبل ہی خدا کا الہامی کلام ہے ، لہذا ہمارے عقائد اور طریقوں کا تعین کرنے کا ایک ہی طریقہ ہونا چاہئے۔ بائبل یا زبان پر کسی بھی اضافی اختیار پر انحصار کرنا ہی الجھن اور گمراہی کا باعث بنتا ہے۔ یسوع مسیح ، اس کے رسول ، اور پہلی صدی کے ماننے والوں کی تعلیم ہمیشہ اسی سمت رہی ہے۔

مسیحی سختی سے اپنے عقائد اور طرز عمل کی بنیاد خُدا کے کلام پر رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر ، یسوع مسیح نے فریسیوں اور کاتبوں کی واضح طور پر مذمت کی جو زمین پر رہتے ہوئے مذہبی رسم و رواج کے قیدی بن گئے ، اور اس کے پیروکاروں کو اس انسانی ایجاد کے خطرات اور تباہیوں کے خلاف متنبہ کیا:

### متی 1:15 - 9

1 اُس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یروشلم سے یسوع کے پاس آ کر کہا کہ 2 تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟ 3 اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی روایت سے خُدا کا حُکم کیوں ٹال دیتے ہو؟

**4** کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ تو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کرنا اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ **5** مگر تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ خدا کی نذر ہو چکی۔ **6** تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی روایت سے خدا کا کلام باطل کر دیا۔ **7** اے ریاکارو یسعیاہ نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ **8** یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے مگر ان کا دل مجھ سے دُور ہے۔ **9** اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔

ان الفاظ کے ساتھ ، اس نے روایت کے مقابلہ میں یسوع مسیح صحیفوں کی مطلق برتری پر واضح طور پر زور دیا۔ ایک اور موقع پر ، یسوع مسیح نے شیطان کی مخالفت کی اور اس کا مقابلہ ” لکھا ہے “ کے جملے سے تین بار کیا ، اس روایت کو یا مقررہ اصولوں کو یا یہ کہتے ہوئے نہیں! (متی 4 : 11-1)۔

نویں صدی میں کلیسیا تقسیم، کے ساتھ تھیسالونیک کی مشنریوں کائے ریلوز اور میتھو دیاس ، قسطنطنیہ میں مقیم مشرقی کلیسیا کی جانب سے کام (آج استنبول )۔ ان کا موقف تھا کہ کلیسیاؤں میں استعمال ہونے والی زبانوں میں سلاوچ کو شامل کیا جانا چاہئے۔ وہ چاہتے تھے کہ مشرقی یورپ میں بسنے والے سلوک کے لوگ جو یونانی اور لاطینی زبان نہیں بولتے تھے وہ خدا کی بابت اپنی زبان میں سیکھیں۔

تاہم ، کریلوس اور میتھوڈیو کو جرمن پجاریوں کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ کیونکہ ان کاہنوں نے لاطینی زبان کے استعمال کی حمایت کی تھی ، جسے انہوں نے مشرقی کلیسیا کی بڑھتی آبادی کو روکنے کے لئے ایک قوت کے طور پر دیکھا تھا۔ ظاہر ہے کہ ان کے لئے سیاسی مفادات نے مذہب کے بارے میں لوگوں کے خیالات کے نتیجے میں کیتھولک کلیسیا سے 1054 میں تمام تعلقات توڑ ڈالے تھے۔ اس طرح ، کیتھولک کلیسیا اور یونانی آرتھوڈوکس کلیسیا کے نام سے جانے جانے والے دو فرقے تشکیل پائے۔

حقیقت میں ، کیتھولک اور آرتھوڈوکس میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ بنیادی طور پر ، دونوں کلیسیاؤں میں کچھ معمولی نظریاتی (مذہبی) اختلافات کے علاوہ ، قریب قریب ایک ہی نظریاتی خطوط کے درمیان موجود اختلافات پر عمل کیا جاتا ہے۔

یہ دونوں کلیسیائیں زیادہ علاقائی اور کلیسیا سے متعلق  
ہیں -

پروٹسٹنٹوں کی مذمت

1546 میں، ”اینا تھیما“ کا اعلان (تُم پر لعنت) پروٹسٹنٹ  
کلیسیاؤں اور اُن کے ایمانداروں کو کوئی سو سے زیادہ  
اسباب کی وجہ سے بولا جاتا تھا جو کیتھولک کلیسیا کی  
تعلیمات سے مُطابقت نہیں رکھتا جس کی شروعات ٹرینٹ  
کونسل نے کی تھی اور توثیق 1965 میں پوپ پال دوئم  
کی حکمرانی کے تحت دوسری ویٹی کن کونسل نے کی  
تھی۔ اس میٹنگ میں پروٹسٹنٹوں پر ان لعنتوں کو دہرایا گیا۔  
(قوانین 4، 9، 12، 30، 751، 825.2 اور 1371)۔ اُن  
کی تعلیم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ اس کا سبب مارٹن  
لُوتھر (1483 - 1546) کے مقالے کیتھولک کلیسیا کی 95  
غلطیاں کیخلاف ردِ عمل تھا یہ مُکمل طور پر بائبل کے  
مُخالف ہے کہ کسی دوسرے شخص پر لعنت کی جائے  
(لُوقا 9: 54 - 56؛ 1 یوحنا 3: 2 - 11 اور 3: 10 - 15)۔

رومیوں 14:12

جو تمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت  
چاہو۔ لعنت نہ کرو۔

## يعقوب 9:3 - 10

9 اسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صُورت پر پیدا ہوئے ہیں بددعا دیتے ہیں۔ 10 ایک ہی مُنہ سے مُبارکباد اور بددعا نکلتی ہے۔ اے بھائیو! ایسا نہ ہونا چاہئے۔

## ہمارا باپ ایک ہے

## متی 8:23 - 13

8 مگر تُم ربی نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تُم سب بھائی ہو۔ 9 اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ 10 اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کیونکہ تُمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ 11 لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادم بنے۔ 12 اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔ 13 اے ریاکار فقہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے دیتے ہو۔

ان الفاظ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کیتھولک اور آرتھوڈوکس لوگ جو عادت کے ساتھ اپنے پیش رو کو ”فادر“، ”لارڈ“، ”مالک“ یا ”ماسٹر“ کہتے ہیں وہ انتہائی غلط ہیں۔ پطرس رسول، کیتھولک کلیسیا کی طرف سے پہلے پوپ کے طور پر اپنایا گیا تھا، ہرگز اولین پوپ ہے، لیکن دوسرے کے ساتھ شناخت خود” ایک ان کی طرح بوڑھے آدمی کے طور علمبردار“۔ ( 1پطرس 5: 5-1)

جب کرنیلس اس کے پاؤں پر گر پڑا ، تو اُس نے کہا ’اٹھو ، میں بھی انسان ہوں‘ اور اسے عزت دینے سے روکا ( اعمال 10 : 25-26)۔ کس طرح عزت مآب کیتھولک پوپ اسکے رویہ سے مختلف ہے!

کیتھولک کلیسیا 1879 میں منعقدہ ویٹیکن کونسل میں پوپ کو ”ناقابل فہم“ قرار دے کر اس کے بدعنوانی کی بلندی کو پہنچا۔ کیتھولک کلیسیا کا دعویٰ ہے کہ پوپ عقیدہ اور اخلاقیات کے بارے میں اپنے تمام خیالات میں ناقابل تردید اور عیب دار ہے۔ وہ بائبل کے الفاظ کی طرح تمام مسیحیوں کو قبول کرنا چاہئے!(مسیحی مذہب کا نچوڑ ، 1987 ، صفحہ 19)۔

تاہم ، خود کیتھولک کلیسیا کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعویٰ کتنا بوسیدہ اور جھوٹا ہے۔ پوری تاریخ میں ، صلیبی جنگوں کی مدد سے پوپ ، خوفناک انکوائریشن کورٹ ، اور بہت ساری متضاد تعلیمات اور بیانات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعویٰ حقیقت سے کتنا دور ہے۔ بہت سے ”مقدس پوپ“ کی ذاتی زندگی بھی ایک مقدس زندگی سے بالکل دور تھی۔ بے حیائی ، تخت کے لئے جدوجہد ، بالادستی سے محبت ، جھوٹ ، ظلم ، سیاسی لالچ وغیرہ۔

جب اس نے کہا ، ”میں اپنی کلیسیا کو اس چٹان پر تعمیر کروں گا ... میں آپ کو آسمان کی بادشاہی کی چابیاں دوں گا“ ، تو وہ یہ نہیں کہہ رہے تھے کہ وہ عیب دار یا نااہل ہے یا اسے دوسروں پر حکومت کرنا چاہئے (متی 16: 13-20)۔ اس بیان کے فوراً بعد ہی ، پطرس نے مسیح کی موت کے بارے میں غلطی کی اور یسوع نے اسے ”شیطان“ کہا! (متی 16: 21-24) نہ ہی پطرس اور نہ ہی دوسرے رسولوں نے مسیح کے اس بیان کو بالکل سمجھا اور اس کی ترجمانی کی۔ یروشلم کی پہلی کونسل میں ، جیسا کہ ہم رسولوں کے اعمال میں پڑھتے ہیں ، پطرس پہلے جگہ پر نہیں تھا ، لیکن بات کرنے والوں میں صرف ایک تھا ، جیسے برنباس ، پولس اور جیمس۔ کونسل کے فیصلوں کو بھی رسولوں کے نام کے ذریعہ منظور کر لیا گیا نہ کہ پطرس، اور کلیسیاؤں کو دیا گیا (اعمال 1: 15 - 29)۔

مزید یہ کہ رسول پطرس کو دوسرے رسولوں کے ذریعہ ایک مشن کی تکمیل کے لئے جان کے ساتھ سامریہ شہر بھیجا گیا تھا (اعمال 8 : 14)۔ اگر وہ پہلا پوپ تھا تو اسے اس خدمت کے لئے کسی اور کو مقرر کرنا چاہئے تھا۔ پولوس رسول نے بھی پطرس کو اولین اتھارٹی یا پوپ کے طور پر نہیں دیکھا ، بلکہ جیمز اور یوحنا کی طرح ’ کلیسیا کے ستونوں میں سے ایک‘ کے طور پر بھی دیکھا تھا۔ (گلتیوں 2 : 9)

پولس نے یہاں تک کہ قوموں کے ساتھ اس کے رویے کی وجہ سے پطرس کی مخالفت کی ، اس پر یہ الزام لگایا کہ وہ ”منافقانہ“ ہیں (گلتیوں 2 : 11-14)۔ اگر پولس پطرس کو ایک عیب پوپ یا عالمگیر کلیسیا کا انچارج واحد چرواہا کے طور پر دیکھتا تو وہ اس طرح کی کارروائی نہ کرتا اور سرعام اس پر تنقید کرتا۔

بلا شبہ ، پطرس نے پہلے کلیسیا میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ وہ واقعاً کلیسیا کے پہلے ستونوں یا پتھروں میں سے ایک تھا ، اپنے اعتقاد کے ذریعہ (افسیوں 2 : 20)۔ لیکن یہ بات اچھی طرح معلوم ہونی چاہئے کہ ”کوئی بھی بنیاد رکھی ہوئی بنیاد کے علاوہ ، یسوع مسیح کی بنیاد نہیں رکھ سکتا“۔ (1 کرنتھیوں 3:11)

پینتیکوسٹ کے دن ، پطرس نے در حقیقت آسمان کی خودمختاری کی چابیاں استعمال کرنا شروع کیں ، جس سے تین ہزار افراد کی توبہ موصول ہوئی اور اقوام عالم میں ایمان لانے کے لئے پہلی گاڑی تھی (اعمال 2: 14-41؛ 10: 10-148)۔ آئیے یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ بائبل کے مطابق ، یہ پطرس یا کوئی پوپ نہیں ہے ، بلکہ خود روح القدس ہے ، جو مسیح کی جگہ لیتا ہے اور اس کا نمائندہ ہے۔ (یوحنا 14: 16-18 ، 16: 7-15) مزید یہ کہ ، بعد میں پطرس کو دیا گیا اختیار عام کر دیا گیا اور پہلی صدی میں تمام مرتدوں کو دیا گیا۔ (یوحنا 21: 22-23)

یہ بھی خیال رکھنا چاہئے کہ جب بائبل ایسے روحانی تحائف کی بات کرتی ہے جو مومنین کو دیئے جاتے ہیں جیسے بہت سے چرواہے ، انجیلی بشارت ، اساتذہ ، نبی ، وغیرہ ، کلیسیا کو پوپ کے تحفے کا قطعی ذکر نہیں ہے۔ ایسا کوئی تحفہ نہیں ہے۔ (افسیوں 4: 11-13؛ 1 کرنتھیوں 12: 11.4)

کیتھولک کے دعوؤں کے برخلاف ، یہ بات بھی عیاں ہے کہ پطرس روم میں پوپ یا پجاری نہیں تھا۔ بائبل کے بیانات اس کے برعکس گواہی دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر ، جب کہ پولس نے اپنے خطوط میں روم میں مومنین کے نام رومیوں اور کلیسیوں درج کیے تو ، پطرس کا ذکر کبھی نہیں کیا گیا تھا! (رومیوں 16 کلیسیوں 4)

ایک بار پھر، جب پولس روم میں پہنچتے ہیں ، مومنوں نے اس سے ملنے آیا، لیکن پھر وہاں ان کے درمیان پطرس کا ایک اشارہ تک نہیں تھا --- یہ ایک بار پھر پطرس اور پوپ کے کیتھولک مناظر کی باطل کی تصدیق۔ دعویٰ ہے کہ پوپ کے اقتدار آج تک بلا تعطل جاری ہے بعض اوقات میں دو پوپ ایک ہی وقت میں ، کیونکہ تاریخی حقائق کی روشنی میں باطل بھی تھے ، اور اوقات تھے جب کلیسیا تھا ایک کے بغیر ایک مخصوص مدت کے لئے پوپ۔

مزید اہم بات یہ ہے کہ بائبل میں جاری پوپ یا پجاری کی خدمت کا تذکرہ نہیں کیا گیا ہے جو ایک دوسرے سے واضح طور پر جاری ہے۔ پجاری کی خدمت اصل میں یہودی نظام پر مبنی تھی اور لاوی کے قبیلے سے سرشار تھی۔ مسیح کی موت کے ساتھ ، یہ پیش گوئی کی خدمت اور قربانی عروج پر پہنچی اور یقینی طور پر ختم ہو گئی۔ (عبرانیوں 7: 26-27 )

اس کے علاوہ، اگر کوئی پوپ لاختا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اپنے قول و فعل میں اور پھر کچھ غلط کرتا ہے ، تو وہ کیسے توبہ کر سکتا ہے؟ ایسی صورتحال میں ، اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ایک شیطانی دائرے میں رہنا پڑے گا۔ مزید یہ کہ کون سا شخص غلطیاں نہیں کرتا ہے؟

### 1 یوحنا 7:1 - 9

7 لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ 8 اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ 9 اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

### بدکاری

گویا بائبل سے انحرافات کافی نہیں تھے ، موجودہ پوپ فرانسس نے ہم جنس پرستوں کی برادری کی حمایت میں عوامی طور پر بات کی۔ یہ مضمون ملاحظہ کریں:

"<https://www.ncronline.org/news/people/popes-latest-affirmation-same-sex-civil-unions-hailed-progress-lgbt-community>"

## 96.

”سرکاری ہم جنس پرستوں کی شادی سے متعلق پوپ کے تازہ بیان کو ایل جی بی ٹی کمیونٹی کے لئے پیشرفت سمجھا گیا تھا۔“

بائبل کے مطابق ، ہم جنس پرستی سنگین گناہ کی حیثیت سے ایک یقینی امر ہے (پیدائش 13:19؛ احبار 7:18 - 8 اور 22؛ رومیوں 26:1 - 27 اور 32؛ 1 کرنتھیوں 9:6 - 10 ؛ 1 تیمتھیس 8:1 - 10)۔

آپ کو ان اہم امور پر ذاتی طور پر فیصلہ کرنا ہوگا۔ آپ پاپائے اعظموں اور اُن کے اختیارات اور اُن کی روایات پر اپنی کی زندگی بسر کریں گے یا آپ بائبل کے حکموں سے جڑے رہیں گے؟ انتخاب آپ کا ہے۔

## بائبل سے اقتباس کردہ آیات

- پیدائش - 13: 19 - 90  
 پیدائش - 9: 37 - 43  
 خروج 1-5: 20 - 20  
 خروج 3-5: 20 - 18 ، 26  
 احبار 6-8: 12 - 38  
 احبار 7-8 & 22: 18 - 90  
 استعثنا - 4: 50 - 56  
 استعثنا - 17: 10 - 18  
 استعثنا - 9-12: 18 - 28  
 2سلاطین 4: 18 - 21  
 ایوب 4: 14 - 38  
 زبور - 5: 51 - 37  
 زبور 4: 54 - 31  
 یسعیاہ 8: 42 - 25  
 یسعیاہ 16-23: 44 - 32  
 یرمیاہ 7: 16 اور 20 - 32  
 یرمیاہ 18: 7 - 34  
 یرمیاہ 13: 29 - 77  
 یرمیاہ 17: 44 - 35  
 حزقی ایل 4: 18 - 40  
 ملاکی 1: 3 - 54  
 متی - 20: 1 - 45  
 متی - 24-25: 1 - 45  
 متی - 1-11: 4 - 81  
 متی - 10: 4 - 25  
 متی - 5-9: 6 - 15  
 متی - 5-15: 6 - 64  
 متی - 6: 16-18 - 63  
 متی - 6: 7 - 72  
 متی - 31: 12 - 57  
 متی - 46-50: 12 - 27 ، 46  
 متی - 1-9: 15 - 81  
 متی - 6-9: 15 - 77  
 متی - 13-20: 16 - 86  
 متی - 21-24: 16 - 86  
 متی - 25-26: 20 - 7  
 متی - 8-10: 23 - 63  
 متی - 8-12: 23 - 34 ، 84  
 متی - 9: 23 - 14  
 متی - 26-28: 26 - 69  
 مرقس 10: 19-64  
 لوقا 43: 1 - 34  
 لوقا 46-47: 1 - 37 ، 38 ، 40  
 لوقا 22-24: 2 - 38  
 لوقا 27-30: 6 - 64  
 لوقا 19-21: 8 - 36  
 لوقا 54-56: 9 - 83  
 لوقا 27-28: 11 - 27 اور 36  
 لوقا 26: 16 - 22  
 لوقا 21-21: 17 - 22  
 لوقا 9-14: 18 - 63  
 یوحنا 2: 12 - 46  
 یوحنا 3: 5 اور 22-23 - 16  
 یوحنا 3: 13 - 41 ، 42

## بائبل سے اقتباس کردہ آیات

اعمال 15: 1-29... 86-	یوحنا 4: 24... 64-
رومیوں- 90 ..... 26-27 : 1	یوحنا 6: 29... 1-
رومیوں- 11: 2 اور 3: 21-28... 18-	یوحنا 6: 63... 69-
رومیوں- 4... 3: 6	یوحنا 7: 2-5... 46-
رومیوں- 10-12: 3 ، ... 22-23... 38	یوحنا 8: 46... 38-
رومیوں- 23... 9-12 & 3: 37	یوحنا 14: 6 ..... 48
رومیوں- 23... 3: 40	یوحنا 14: 16-17... 31-
رومیوں- 9... 5: 59	یوحنا 14: 16-18 ..... 87-
رومیوں- 12... 5: 38	یوحنا 16: 7-15 ..... 87-
رومیوں- 18... 5: 58	یوحنا 18: 36... 23-
رومیوں 6: 3-4... 16-	یوحنا 19: 30... 58-
رومیوں- 1... 8: 59	یوحنا 20: 31... 71-
رومیوں- 34... 8: 30	یوحنا 21: 21-23 ..... 87-
رومیوں- 4-5... 9: 43	اعمال 1: 8... 3-
رومیوں- 9: 12-20... 6-	اعمال 1: 14... 47-
رومیوں- 88 ..... 16	اعمال 2: 41... 16-
1 کرتھیوں... 8-15: 3-48	اعمال 2: 42 اور ... 69-
1 کرتھیوں- 87 ..... 3: 11	اعمال 4: 12... 48
1 کرتھیوں- 90 ..... 6: 9-10	اعمال 2: 14-41... 87-
کرتھیوں- 2... 7: 23	اعمال 1: 10-48... 187-
1 کرتھیوں- 25-26... 11: 69	اعمال 8: 14... 86-
کرتھیوں- 4-11... 12: 88	اعمال 8: 36-39... 16
1 کرتھیوں- 23... 15: 43	اعمال 10: 25-26... 86-
2 کرتھیوں- 7... 5: 22	اعمال 10: 34... 18-
گلتیوں- 10... 1: 63	اعمال 13: 38-39... 48
گلتیوں- 19... 1: 34	اعمال 14: 11-18... 63-

## بائبل سے اقتباس کردہ آیات

- عبرانیوں - 11-11-12... 9 - 59  
 30 عبرانیوں - 15... 9 --  
 عبرانیوں - 27... 9: 22- 56 57  
 عبرانیوں - 10:12 اور 14... 59-  
 19 عبرانیوں - 11... --  
 یعقوب ... 9-10: 3- 83  
 1 پطرس 1:19 اور 2: 22... 38--  
 1 پطرس ... 1-5: 5- 84 --  
 2 پطرس ... 1: 16... 51 --  
 2 پطرس ... 20-21: 1- 54 --  
 1 یوحنا ... 7-9: 1- 89 --  
 1 یوحنا 7-9: 1- 2: 1- 48 ... 12  
 1 یوحنا ... 8-10: 1- 37 --  
 1 یوحنا ... 1: 2- 30 --  
 1 یوحنا 3-11: 2- 15- 10: 3-- 83  
 1 یوحنا ... 5: 3- 38 --  
 یہوداہ ... 20: 1- 64 --  
 مکاشفہ میں 17:14 اور 16: 19، 36  
 مکاشفہ ... 10: 19- 63 --  
 مکاشفہ ... 15: 20- 69 --  
 مکاشفہ ... 8-9: 22- 63 --  
 مکاشفہ ... 15: 22- 64 --  
 مکاشفہ 22: 18-19 -- 50، 56  
 عبرانیوں - 15: 4 اور 7: 26... 38--  
 اور 9: 1-10: 18... 69--
- گلتیوں 6: 2 -- 18 --  
 گلتیوں 11-12: 2 -- 87 --  
 گلتیوں 6: 5 اور 6: 15 -- 17--  
 گلتیوں 19-21: 5 -- 64 --  
 افسیوں - 22-23: 1 -- 14 --  
 افسیوں ... 8-9: 2- 56 --  
 افسیوں - 11-13: 4- 88--  
 افسیوں - 10-18: 6- 64--  
 افسیوں ... 18: 6- 64 --  
 گلسیوں ... 18: 1- 15--  
 گلسیوں ... 22-23: 1- 14 --  
 گلسیوں ... 11-13: 2- 16 --  
 گلسیوں ... 15-23: 2- 63--  
 گلسیوں ... 4- 88--  
 1 تمیتھیس 1: 4 اور 4: 7... 51--  
 1 تمیتھیس ... 8-10: 1- 90--  
 1 تمیتھیس 2: 4-6... 15- 30، 3  
 1 تمیتھیس ... 5-6: 2- 48 ----  
 1 تمیتھیس 4: 3... 23--  
 2 تمیتھیس 3: 15-17... 71--  
 2 تمیتھیس ... 4: 4... 51 --  
 طیطس ... 6: 1- 11 --  
 تہسلنیکیوں ... 14: 1- 51 --  
 تہسلنیکیوں ... 5-6: 3- 56--  
 عبرانیوں - 6-4: 6  
 عبرانیوں - 26-27: 7- 89

## مصنف کے بارے میں

دانی ایل ویکوائیر 1951 میں کیلیفورنیا میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے 1969 میں ہائی اسکول سے گریجویشن کیا۔

1970-1973 کے درمیان ، انہوں نے امریکی فوج میں بطور طبی عملہ کام کیا۔ انہوں نے فوجی خدمات کے لئے رضاکارانہ خدمات انجام دیں اور ویتنام جنگ میں ایک جنگی طبی عملہ سے تھا۔

مصنف نے 2 سال تک بیکرس فیلڈ کالج میں تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے ہسپانوی ، فرانسیسی اور یونانی کی تعلیم حاصل کی اور 1974 میں اپنا ایسوسی ایٹ آف آرٹس (A.A.) ڈپلوما حاصل کیا۔

بعد میں ، اس نے ملتانہ اسکول آف ہائیل میں تین سال ہائیل ، یونانی اور عبرانی کی تعلیم حاصل کی ، اور 1977 میں بیچلر آف تھیالوجی (Th.B.) کی ڈگری سے گریجویشن کیا۔

مصنف نے 1978-1980 کے درمیان یونیورسٹی آف واشنگٹن - سیٹل میں لسانیات کی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے یونیورسٹی آف ٹیکساس - ارننگٹن اور یونیورسٹی آف اوکلاہوما ، نارمن میں اپنی لسانیات کی تعلیم جاری رکھی۔ انہوں نے 1987 میں پیسیفک ویسٹرن یونیورسٹی میں ماسٹر آف لسانیات (ایم اے) مکمل کیا۔

انہوں نے کولمبیا گریجویٹ اسکول آف ہائیل اینڈ مشنز میں ماسٹرز کا ایک اضافی پروگرام مکمل کیا اور 1983 میں ہائیل میں ایم اے کے ساتھ گریجویشن کیا۔

1995-1996 کے درمیان ، اس نے انقرہ یونیورسٹی فیکلٹی آف تھیالوجی میں ، اسلامی تھیالوجی کے شعبہ میں آئیٹینگ ڈاکٹریٹ کے طالب علم کی حیثیت سے تعلیم حاصل کی۔

دانی ایل 28 سال تک ترکی میں رہا اور مزید 8 سال تک جمہوریہ شمالی قبرص میں رہا۔

## 101 .

### مُصنّف کے بارے میں

دانی ایل نے دونوں انگریزی اور تُرکی میں کئی کتابیں لکھی ہیں:

\*بائبل اور قرآن کے بارے میں 100 سوالات، انگریزی میں، 2003، 2004، 2011؛ ترکی، 2001، 2003، 2009، 144 صفحات میں۔

\*بائبل اور قرآن کے بارے میں 200 سوالات، 120 صفحات، 2014۔ یہ دان کی ویب سائٹ پر کل 50 زبانوں میں دستیاب ہے۔

\*قرآن اور بائبل کے درمیان مماثلت اور اختلافات کا ایک جامع تجزیہ، انگریزی میں، 224 صفحات، 2007؛ ترکی، 2007 میں، 216 صفحات۔

\* اسلامی تاریخ میں جہاد کا خاکہ، 144 صفحات، 2015۔

\*ایک مذہبی ماخذ کتاب، (انگریزی میں)، 240 صفحات، 1985؛ (ترکی میں)، 240 صفحات، 1987 -

\*بائیکینٹ پروٹسٹنٹ چرچ آئین، ترکی میں، 2002، 51 صفحات۔

\*کیا بائبل تبدیل ہو گئی ہے؟، انگریزی میں، 96 صفحات، 2007، 2011، 2014؛ ترکی میں، 48 صفحات، 1987، 1994، 2007، 2014،

\*مقدس کتابوں کی یہودی، مسیحیت اور اسلامی ذرائع کے مطابق مستندیت، ترکی زبان میں ڈاکٹریٹ کا مقالہ، 1999، 320 صفحات۔

\*آج دنیا کے بے رسائی لوگوں تک پہنچنے کے مسئلے پر خصوصی حوالہ کے ساتھ دُعا اور روزہ کا کھولنے اور باندھنے کا کردار، کولیمبیا میں غیر مطبوعہ مقالہ، 1983، 78 صفحات۔

\*سیومک مقالہ : ترکی افعالی نظام کا ایک گرامیٹیکل تجزیہ: فعل کی طرف سے ”سیومک“ = ”محبت کرنے“، انگریزی اور ترکی، 1987، 170 صفحات میں ایم اے مقالہ؛ دوسرا ایڈ، 2012، 1،000 صفحات۔

\*وک وائبر مجموعہ اسلام، 2011، 1،000 صفحات، 2017۔

\*خُدا کے 99 نام: قرآن اور بائبل میں اُسمائے حُسنہ، انگریزی اور تُرکی، 120۔

\*کیتھولک اور پروٹسٹنٹوں کے درمیان فرق، انگریزی اور تُرکی، 2020، 96 صفحات۔

102 .

مُصنف کے بارے میں

مُصنف کا ای میل

[danwickwire@gmail.com](mailto:danwickwire@gmail.com)

مُصنف کی ویب سائٹ

[danwickwire.com](http://danwickwire.com)

103.

یاداشت

104 .

یادداشت